آسان عربی گرامر

برائے قرآن فہمی

(حصہ اوّل)

عربی زبان اور علم کی فضیلت

قال اللہُ تعالی

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے
تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں (ص : ۲۹)

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورة الزخرف . آیت3)

ہم نے اسکو بنایا ہے عربی زبان کا قرآن تاکہ تم سمجھ لو

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں

اللھم انی أعوذ بك من علم لا ينفع

اے اللہ ! میں تجھ سے غیر نفع بخش علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں (صحیح مسلم)

اللّٰھم انّا اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا و عَملًا مُتَقَبَّلًا و رِزْقًا طَیِّبًا

اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں نفع بخش علم اور قبول ہونے والے عمل اور حلال رزق کا

اسی دعا کے ساتھ ہم اپنے سبق کا آغاز کرتے ہیں

حروف تہجی

ALPHABETS

عربی زبان میں ۲۸ حروف ہیں اگر الف کو بھی شامل کر لیا جائے تو ۲۹ بن جاتے ہیں۔ یہ حروف عربی زبان کی بنیاد ھیں۔ ان سے الفاظ بنتے ہیں اور الفاظ سے جملے، جس کو لوگ ایک دوسرے سے بات چیت کے لئے استعمال کرتے ھیں

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ھ ء ی

لفظ کی دو قسمیں ھیں: ایک کَلِمَہ اور دوسرا مُہْمَلْ

مہمل ایسا لفظ ھے جو بیکار ھے یعنی جس کے کوئی معنی نہیں ھوتے

کلمہ

کسی با معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں

Parts of speech کلمہ کے اجزا

ENGLISH		عربی
NOUN	کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام	اسم
PRONOUN	کسی Noun کے بدلے میں آنے والا لفظ	اسم
ADJECTIVE	کسی Noun کی تعریف بیان کرنے والا لفظ	اسم
ADVERB	کسی عمل کی کب، کیسے کی اطلاع دینے والا لفظ	اسم
INTERJECTION	کسی دوسرے لفظ کا محتاج نہ رہنے والا لفظ	اسم
VERB	عمل اور زمانے کو ظاہر کرنے والا لفظ	فعل
CONJUNCTION	دو جملوں کو جوڑنے والا لفظ	حرف
PREPOSITION	کسی Noun سے ملکر معنی ظاہر کرنے والا لفظ	حرف

- کسی جگہ، شخص ، جنس یا اس کی صفت کا نام
- کام کرنے کا مفہوم پایا جائے مگر زمانہ نہیں
- جیسے: چلنا

- کام کا کرنا ظاھر ھواور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ پایا جائے
- جیسے: وہ گیا

- معنی کسی دوسرے کلمے سے مل کر ظاھر ھوں
- جیسے: سے ، طرف

اسم کی مثالیں

مكةُ۔ مکہ شہر کا نام

حامدٌ۔ کسی شخص کا نام

لَبَنٌ۔ دودھ۔ جنس کا نام

فَاسِقٌ۔ بدکار۔ صفت

قَتْلٌ - مارڈالنا۔ مصدر

هُوَ - وہ

فعل کی مثالیں

قَرَأَ۔ اس (ایک مذکر) نے پڑھا

فَتَحَ۔ اس (ایک مذکر) نے کھولا

يَكْتُبُ۔ وہ (ایک مذکر) لکھتا ہے / لکھے گا

يَأْكُلُ۔ وہ (ایک مذکر) کھاتا ہے / کھائے گا

اِذْهَبْ۔ تو جا

حرف کی مثالیں

مِنْ۔ سے

اِلٰی۔ تک

فِی۔ میں

مِنَ الْمَسْجِدِ (مسجد سے)

اِلَى الْبَيْتِ (گھر کی طرف)

فِی الْمَدْرَسَةِ (مدرسے میں)

حرکات اور اعراب

حرکات زیر ، زبر ، پیش ، تنوین کو حرکات کہتے ہیں

اعراب کسی لفظ کے آخری حرف کی حرکت کو کہتے ہیں

زیر ، زبر ، پیش کو عربی میں بالترتیب کسرة ،فتح اور ضمة کہتے ہیں

دو زیر ، دو زبر ، دو پیش عربی میں ان میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں

جس حرف پر تنوین ہو اسے **مُنَوَّن** کہتے ہیں

جس حرف پر حرکت ہو اسے **متحرك** کہتے ہیں

جیسے **مَسْجِدٌ** میں م اور ج متحرک ہیں د منون ہے

الف اور ہمزہ کا فرق

الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی جبکہ الف پر اگر کوئی حرکت آجائے تو وہ ہمزہ کہلاتا ہے

جیسے : الف : ا ہمزہ : اَ ' اِ ' اُ

اس کے لکھنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے جیسے: ئ ؤ

ی اور و الف کی کرسی کہلاتیں ہیں

الف آواز کو کھینچنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور ہمیشہ لفظ کے درمیان یا آخر میں آتا ہے جبکہ ہمزہ لفظ کے شروع ' درمیان ' اور آخر میں آسکتا ہے جیسے :

اَلْكِتَابُ هُمَا اَسْئَلُكَ اَلسَّمَاءُ

اسم کی اعرابی حالت اس کے استعمال کے مطابق بدلتی رہتی ہے
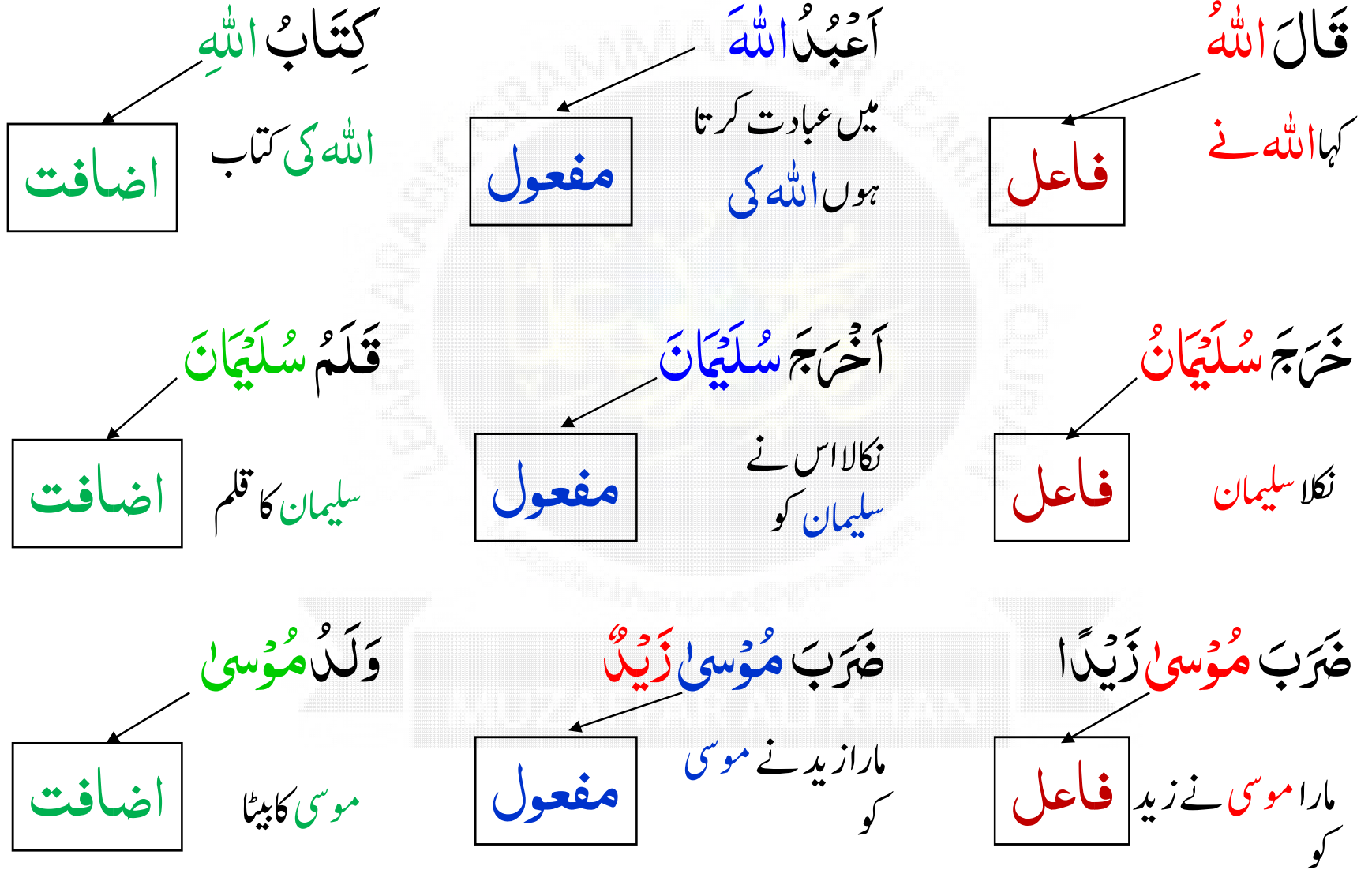
۱۴ حروف شمسی

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

۱۴ حروف قمری

ا ب غ ح ج ک و خ ف ع ق ی م ہ

(حق کا خوف ایک عجب غم ہے)

اَلْ + شَمْسٌ (حرف شمسی) ← اَلشَّمْسُ وَ+اَلشَّمْسُ ← وَالشَّمْسُ

اَلْ + قَمَرٌ (حرف قمری) ← اَلْقَمَرُ وَ+اَلْقَمَرُ ← وَالْقَمَرُ

قمری اور شمسی الفاظ

اَلْعَادِلُ	اَلدَّرْسُ	اَلْحَسَنُ
اَلظَّالِمُ	اَلْخَالِقُ	اَلنَّهَارُ
اَلْوَلَدُ	اَلتَّمَرُ	اَلْفَاسِقُ

اسم کی بنیادی علامتیں
اَلْ
تَنْوِیْن
اسم کے شروع میں لگتا ہے
اور اُسے خاص کر دیتا ہے
جیسے انگریزی میں THE Book
اسم کے آخر میں آتی ہے
اور اُسے عام کر دیتی ہے
جیسے انگریزی میں A Book
اَلْكِتَابُ
اَلصِّرَاطُ
اَلْبَابُ
كِتَابٌ
صِرَاطٌ
بَابٌ
کتاب
راستہ
دروازہ
کتاب
راستہ
دروازہ
[ایک]

معرف بالام

یعنی کسی عام لفظ سے پہلے (ال) لگا کر اسے خاص بنانا

اَلْ + بَیْتٌ ⟵ اَلْبَیْتُ ⟵ معرف بالام

معرف بالام سے ماقبل اگر کوئی حرف آجائے تو اسے اَلْ سے ملا کر پڑھنا چاہیئے اس وقت اَلْ کا ہمزہ جسے هَمْزَةُ الْوَصْل کہتے ہیں تلفظ میں گر جاتا ہے لیکن لکھنے میں " الف " کی صورت میں باقی رہتا ہے۔ جیسے

اَلْوَلَدُ + اَلْحَسَنُ = اَلْوَلَدُ الْحَسَنُ ~~اَلْوَلَدُ اَلْحَسَنُ~~

معرف بالام سے ماقبل اگر کوئی حرف ساکن آجائے تو اسے زیر دے کر ملاتے ہیں

عَنْ + اَلْبَیْتِ ⟵ عَنِ الْبَیْتِ

مگر مِنْ کو زبر دیکر ملاتے ہیں ⟵ مِنَ الْمَسْجِدِ

اسم کی پہچان

مثال	علامت	مقام
رَجُلٌ	تنوین	لفظ کے آخر میں
اَلْقَلَمُ	اَلْ	لفظ کے شروع میں
لَيْلَةٌ	ة	لفظ کے آخر میں
اٰيَاتٌ	ات	لفظ کے آخر میں

کسی بھی اسم کو جملے میں درست استعمال کرنے کے لئے چار باتوں کا جاننا ضروری ہے

اسم کی حالت
فاعلی حالت
مفعولی حالت
اضافی حالت
مرفوع
منصوب
مجرور
ضَرَبَ حَامِدٌ زَیْدًا
مارا حامد نے زید کو
حَامِدٌ فاعل ہے اور
مرفوع ہے
اَقْرَضَ زَیْدٌ حَامِدًا
قرض دیا زید نے حامد کو
حَامِدًا مفعول ہے اور
منصوب ہے
کِتَابُ حَامِدٍ
حامد کی کتاب
حَامِدٍ اضافی ہے اور
مجرور ہے

اہم ترین

ہر اسم کے **مرفوع منصوب** یا **مجرور** ہونے کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے

اسم اگر مرفوع ہے تو فاعلی حالت میں ہوگا

اسم اگر منصوب ہے تو مفعولی حالت میں ہوگا

اسم اگر مجرور ہے تو اضافی حالت میں ہوگا

چناچه گرامر میں بهتر فهم حاصل کرنے کے لئے ضروری هے که هر عبارت پر غور کیا جائے که اس میں اسم کون کون سے هیں ان کی حالت کیا هے اور اس حالت میں هونے کی وجه کیا هے

حالت کا تعین

اردو کے اس جملے پر غور کریں : مدد کی حامد نے زید کی

فاعل کے تعین کے لئے سوال کریں کس نے مدد کی تو جواب ملے گا حامد نے

مفعول کے تعین کے لئے سوال کریں کس کی مدد کی تو جواب ملے گا زید کی

چناچه جواب سے یه معلوم هو که جس لفظ کے ساتھ (نے) لگا هو وه فاعل هوتا هے
اور جس لفط کے ساتھ (کو) لگا هو وه مفعول هوتا هے

ا ب جملے کی ترتیب بدل دیں: مدد کی زید کی حامد نے

حامد اب بھی فاعل اس لئے که اس کے ساتھ نے لگا هوا هے اور زید مفعول هے
اس لئے که اس کے ساتھ کی هے

ترتیب بدلنے سے کوئی فرق نهیں پڑا اهم بات یه هے که حرف نے اور کو
کس کے سا تھ آرها هے وہی فاعل اور مفعول کا تعین کرے گا

اعراب کا تعین

عربی زبان میں نے اور کو کے لئے کوئی الگ سے لفظ استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ کام اعراب کی مدد سے لیا جاتا ہے۔اس بات سے آپ اعراب کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں

جملہ زیر مطالعہ کا عربی ترجمہ اس طرح ہو گا: نَصَرَ حَامِدٌ زَيْدًا

ترتیب بدلنے پر اس طرح ہو گا: نَصَرَ زَيْدًا حَامِدٌ

دونوں صورتوں میں حامد فاعل ھےاور اس کو تنوین پیش سے ظاہر کیا گیا ھے۔اس طرح زید مفعول ھےاور اس کو تنوین زبر سے ظاہر کیا گیا ھے

چناچہ معلوم ہوا کہ اگر:

اسم واحد ہے تو فاعل پیش سے ظاہر ہو گا اور مفعول زبر سے۔

یعنی فاعل کی صورت میں اسم مرفوع اور مفعول منصوب ہو گا۔

اعراب کی تبدیلی کے اعتبار سے اسم کی اقسام

معرب منصرف

80-85 فیصد الفاظ عربی
زبان میں معرب منصرف
ہوتے ہیں یعنی
اسماء کا آخری حصہ رفع،
نصب اور جر تینوں حالتوں
میں تبدیل ہوتا ہے۔

جیسے:
كِتَابٌ، كِتَابًا، كِتَابٍ

معرب غیر منصرف

12-13 فیصد الفاظ غیر
منصرف ہیں یعنی
آخری حرف تینوں
حالتوں میں نہیں بدلتا
بلکہ وہ صرف دو شکلیں
اختیار کرتا ہے

جیسے:
اِبْرَاهِيمُ، اِبْرَاهِيمَ، اِبْرَاهِيمَ

مبنی

2-3 فیصد الفاظ
مبنی ہیں یعنی
تینوں حالتوں میں
ایک جیسے رہتے
ہیں

جیسے:
هُدًى، هُدًى، هُدًى

اعراب کی تین صورتیں

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
ـُـ	ـًـ ا	ـٍـ
رَفِیْقٌ	رَفِیْقًا	رَفِیْقٍ
کَافِرٌ	کَافِرًا	کَافِرٍ
عَابِدٌ	عَابِدًا	عَابِدٍ

حالت نصب میں تنوین کے ساتھ "الف" کا اضافہ کیا جاتا ہے

اعرابی حالت

جملے میں استعمال کے لحاظ سے تین اعرابی حالتیں

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
بِنْتٌ	بِنْتًا	بِنْتٍ
جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ
شَیْءٌ	شَیْئًا	شَیْءٍ
سُوْءٌ	سُوْءًا	سُوْءٍ
سَمَاءٌ	سَمَاءً	سَمَاءٍ

استثنی ۱ لفظ کے آخر میں گول ۃ ہو تو حالت نصب میں الف کا اضافہ نہیں ہوگا

۲ لفظ کے آخر میں" اء "ہو تو حالت نصب میں الف کا اضافہ نہیں ہوگا

غیر منصرف اسماء

ایسے اسماء جن کی نصب اور جر میں ایک ہی شکل ہوتی ہو

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
اِسْرَائِيْلُ	اِسْرَائِيْلَ	اِسْرَائِيْلَ
اَحْمَرُ	اَحْمَرَ	اَحْمَرَ

مبنی اسماء

ایسے اسماء جن کی رفع نصب اور جر میں ایک ہی شکل ہوتی ہو

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا
اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ
تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
مُوْسٰى	مُوْسٰى	مُوْسٰى
عِيْسٰى	عِيْسٰى	عِيْسٰى

جنس
مذکر
مؤنث
مؤنث کی پہچان کے تین طریقے
طریقہ نمبر۱
لفظ کے معنی پر غور کریں اور مذکر تلاش کریں
أُمٌّ (ماں)
أَبٌ (باپ)
بِنْتٌ (بیٹی)
اِبْنٌ (بیٹا)
نَاقَةٌ (اونٹنی)
جَمَلٌ (اونٹ)

جنس

طریقہ نمبر ۲ — اسم میں مؤنث کی لفظی علامت موجود ہو

یہ علامات تین ہیں

آخری حرف ة	جَنَّةٌ ، حَیٰوةٌ
آخری حرف یٰ	حُسْنیٰ ، صُغْریٰ
آخری حرف اءُ	حَمْرَاءُ ، زَرْقاءُ

جنس

طریقہ نمبر ۳ — اہل زبان کے استعمال پر موقوف

مؤنث سماعی

تمام حروف تہجی	الف، لام، میم
ملکوں، شہروں، قبیلوں کے نام	اَلشَّامُ، مَکَّۃُ، قُرَیْشٌ
دوزخ کے تمام نام	اَلنَّارُ، جَھَنَّمُ، سَقَرُ

جنس

ہواؤں کے نام ← رِیْحٌ ، دَبُوْرٌ ، قَبُوْلٌ

انسانی جسم کے اعضاء کے نام ← یَدٌ ، رِجْلٌ ، اُذُنٌ

مزید مؤنث سماعی

اَرْضٌ ، دَارٌ ، شَمْسٌ

نَارٌ ، خَمْرٌ ، سُوْقٌ

گردان مؤنث واحد

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
ـــــةٌ	ـــــةً	ـــــةٍ
جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ
خَبِيْثَةٌ	خَبِيْثَةً	خَبِيْثَةٍ
صَلٰوةٌ	صَلٰوةً	صَلٰوةٍ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مُهَاجِرَةٌ	مُهَاجِرَةً	مُهَاجِرَةٍ

عدد
واحد
تثنیہ
جمع
واحد سے تثنیہ بنانے کے لئے مذکر مؤنث کا ایک ہی طریقہ ہے
حالت رفع
حالت نصب اور جر
آخری حرف پر زبر + انِ
مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ
مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَتَانِ
آخری حرف پر زبر + يْنِ
مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَيْنِ
مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَتَيْنِ

تثنیہ کی گردان

واحد	رفع	نصب	جر
	ـَـانِ	ـَـيْنِ	ـَـيْنِ
رَفِيْقٌ	رَفِيْقَانِ	رَفِيْقَيْنِ	رَفِيْقَيْنِ
عَابِدٌ	عَابِدَانِ	عَابِدَيْنِ	عَابِدَيْنِ
كِتَابٌ	كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ
جَنَّةٌ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ

جمع کی قسمیں
جمع مکسر
جمع سالم
واحد لفظ کے
حروف تتربتر ہو جاتے
ہیں یا بالکل تبدیل
ہو جاتے ہیں
واحد لفظ جوں
کا توں رہتا ہے اس کے آخر
میں کچھ حروف کا
اضافہ کردیتے ہیں
اِمْرَأَۃٌ سے نِسَاءٌ
مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ

جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ

حالت رفع

واحد اسم کے آخری حرف پر ایک
ضمہ لگا کر وْن کا اضافہ کر دیں

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ

حالت نصب جر

واحد اسم کے آخری حرف پر ایک
کسرہ لگا کر یْنَ کا اضافہ کر دیں

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمِیْنَ

جمع مؤنث سالم بنانے کا طریقہ

حالت رفع

واحد اسم کے آخری حرف گول ۃ
کو گرا کر اتٌ کا اضافہ کردیں

مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ

حالت نصب جر

واحد اسم کے آخری حرف گول ۃ
کو گرا کر اتٍ کا اضافہ کردیں

مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٍ

جمع مذکر سالم کی گردان

جر	نصب	رفع	
ـِــيْنَ	ـِــيْنَ	ـُــوْنَ	
رَفِيْقِيْنَ	رَفِيْقِيْنَ	رَفِيْقُوْنَ	رَفِيْقٌ
عَابِدِيْنَ	عَابِدِيْنَ	عَابِدُوْنَ	عَابِدٌ
فَاسِقِيْنَ	فَاسِقِيْنَ	فَاسِقُوْنَ	فَاسِقٌ
ظَالِمِيْنَ	ظَالِمِيْنَ	ظَالِمُوْنَ	ظَالِمٌ

مذکر سالم کی گردان

	رفع	نصب	جر
واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
تثنيه	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
جمع	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ

جمع مؤنث سالم کی گردان

	رفع	نصب	جر
	ـــــاتٌ	ـــــاتٍ	ـــــاتٍ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
نَجَّارَةٌ	نَجَّارَاتٌ	نَجَّارَاتٍ	نَجَّارَاتٍ
خَيَّاطَةٌ	خَيَّاطَاتٌ	خَيَّاطَاتٍ	خَيَّاطَاتٍ
فَاسِقَةٌ	فَاسِقَاتٌ	فَاسِقَاتٍ	فَاسِقَاتٍ

مؤنث سالم کی گردان

جر	نصب	رفع	
مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٌ	واحد
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَانِ	تثنیه
مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٌ	جمع

جمع مکسر بنانے کا طریقہ

جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں

کبھی حروف گھٹادیئے جاتے ہیں

کبھی حروف بڑھادیئے جاتے ہیں

کبھی حرکات و سکنات تبدیل ہوتے ہیں

جِدَارٌ	جُدْرَارٌ	لِسَانٌ	اَلْسِنَةٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	قَلَمٌ	اَقْلَامٌ

مُسْلِمٌ کی گردان

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

وسعت
اسم
عام چیزوں کے لئے
خاص چیزوں کے لئے
نَکِرَہ
معرفہ
اسم علم
کسی شخص، جگہ، چیز کا خاص نام . زَيْدٌ ، مَكَّةُ ، اَلْقَلَمُ
اسم ضمیر
اسم جو کسی دوسرے اسم کی جگہ استعمال کیا جائے . هُوَ ، اَنْتَ ، نَحْنُ
اسم اشارہ
اسم جو کسی شخص، چیز کی طرف اشارہ کرے . هٰذَا ، ذٰلِكَ ، اُوْلٰئِكَ
معرف باللام
اسم جو الْ کے ذریعے سے معرفہ بنایا جائے . اَلْبَابُ، اَلْقَلَمُ، اَلصَّالِحُ
اسم موصول
اسم جو جملے کے ایک حصے کو دوسرے سے ملائے . اَلَّذِی ،اَلَّتِی ، اَلَّذِيْنَ

وسعت

اسم نکرہ

اسم نکرہ عام چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے

اسم ذات	ایک قسم کی مختلف چیزوں کا مشترک نام جیسے : اِنْسَانٌ ، فَرَسٌ ، حَجَرٌ
اسم صفت	اسم جو کسی دوسرے اسم کی صفت بیان کرے جیسے : حَسَنٌ ، طَيِّبٌ ، سَهْلٌ
اسم مصدر	اسم جو کسی کام (عمل) کا نام ہو جیسے : نَصْرٌ ، فَتْحٌ ، جُلُوْسٌ

اسم نکرہ کی نشانی

تنوین ← دو زبر دو زیر دو پیش

وسعت

اسم نکرہ سے اسم معرفہ بنانے کا طریقہ

اَلْ + اسم نکرہ ← اسم معرفہ

اَلْ + بَيْتٌ ← اَلْبَيْتُ معرف باللام

كِتَابٌ	اَلْكِتَابُ	دَرْسٌ	اَلدَّرْسُ
قَلَمٌ	اَلْقَلَمُ	صَادَقٌ	اَلصَّادَقُ
لَيْلٌ	اَللَّيْلُ	طَالِبٌ	اَلطَّالِبُ

وسعت

تنوین والا لفظ + معرف بالام = زیر دے کر ملایا جائے گا

زَيْدٌ + اَلْعَالِمُ = زَيْدُنْ + اَلْعَالِمُ = زَيْدُنِ الْعَالِمُ

اِبْنٌ اور اِسْمٌ کا ھمزہ ، ھمزةُ الوصل ہے

زَيْدٌ + اِبْنٌ = زَيْدُنِ ابْنٌ

هٰذَا + اِسْمٌ = هٰذَا اسْمٌ

اَلْ + اِبْنٌ = اَلِابْنُ

اَلْ + اِسْمٌ = اَلِاسْمُ

اسم نکرہ کی گردان

جنس	عدد	مرفوع	منصوب	مجرور
	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
مذکر	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مؤنث	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

اسم معرفہ کی گردان

جنس	عدد	مرفوع	منصوب	مجرور
	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
مذکر	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
مؤنث	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

اعراب کی بنیادی / اصلی اور فروعی علامتیں

کسی اسم کےآخری حرف کی حرکت (پیش ، زبر ، زیر) کو اعراب کہتے ہیں
اور یہ بنیادی علامات کہلاتی ہیں . اور اس کا اطلاق صرف واحد ، جمع مکسر اور
غیر منصرف اسماء پر ہوتا

اعراب سے کسی اسم کی حالت کا تعین ہوتا ہے . یعنی یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ مرفوع ،
منصوب یا مجرور حالت میں سے کونسی حالت میں ہے مثلًا :

اسم واحد **كِتَابٌ** مرفوع حالت میں ہے اور اس کی رفع کی علامت تنوین ضمه ہے
كِتَابًا منصوب حالت میں ہے اور اس کی نصب کی علامت تنوین فتح ہے
كِتَابٍ مجرور حالت میں ہے اور اس کی جر کی علامت تنوین کسرہ ہے
اسی طرح سے بالترتیب الکتابُ ، الکتابَ اور الکتابِ کا اعراب تعین ہوگا

جمع مکسر اَلاَقْلَامُ اَلاَقْلَامَ اَلاَقْلَامِ
رفع نصب جر

غیر منصرف مَسَاجِدُ مَسَاجِدَ مَسَاجِدَ
رفع نصب جر

اعراب کی بنیادی / اصلی اور فروعی علامتیں

لیکن تثنیه ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں اعراب کا تعین بنیادی علامت سے نہیں ہوتابلکه حروف سے ہوتا ہے .ان کو اعراب کی فروعی علامات کہتے ہیں مثلًا:

تثنیه میں علامت رفع ، نصب اور جر کا تعین بالترتیب الف ، یاء اور یاء سے ہوتا ہے جیسے:

مُسْلِمَانِ کا الف حالت رفع کو ظاہر کررہا ہے

مُسْلِمَيْنِ کا یاء حالت نصب / جرکو ظاہر کررہا ہے

جمع مذکر سالم میں علامت رفع ، نصب اور جر کا تعین بالترتیب واو، یاء اور یاء سے ہوتا ہے:

مُسْلِمُوْنَ کا واو حالت رفع کو ظاہر کررہا ہے

مُسْلِمِيْنَ کا یاء حالت نصب / جرکو ظاہر کررہا ہے

جمع مؤنث سالم میں علامت رفع ، نصب اور جر کا تعین بالترتیب اتٌ، اتٍ اور اتٍ سے ہوتا ہے:

مُسْلِمَاتٌ کا اتٌ حالت رفع کو ظاہر کررہا ہے

مُسْلِمَاتٍ کا اتٍ حالت نصب / جرکو ظاہر کررہا ہے

اعراب کی علامتیں

فروعی	بنیادی
الف ،یاء ،واو ،ات	پیش ،زبر ،زیر

	رفع	نصب	جر
اسم واحد	بَيْتٌ	بَيْتًا	بَيْتٍ
جمع مکسر	بُيُوْتٌ	بُيُوْتًا	بُيُوْتٍ
غیر منصرف	اِبْرَهِيْمُ	اِبْرَهِيْمَ	اِبْرَهِيْمَ

	رفع	نصب	جر
تثنیہ	بَيْتَانِ	بَيْتَيْنِ	بَيْتَيْنِ
جمع مذکر سالم	صَالِحُوْنَ	صَالِحِيْنَ	صَالِحِيْنَ
جمع مؤنث سالم	صَالِحَاتٌ	صَالِحَاتٍ	صَالِحَاتٍ

اسم کی اعرابی حالتیں

جنس	عدد	مرفوع	منصوب	مجرور	اعرابی قسم
مذکر	واحد	مسلمٌ	مسلمًا	مسلمٍ	بالحرکت
	تثنیه	مسلمانِ	مسلمَينِ	مسلمَينِ	بالحرف
	جمع	مسلمونَ	مسلمِينَ	مسلمِينَ	بالحرف
مؤنث	واحد	مسلمَةٌ	مسلمَةً	مسلمَةٍ	بالحرکت
	تثنیه	مسلمتانِ	مسلمَتَينِ	مسلمَتَينِ	بالحرف
	جمع	مسلماتٌ	مسلماتٍ	مسلماتٍ	بالحرف
	غیر منصرف	جَهَنَّمُ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ	بالحرکت

تمارین

مندرجه ذیل اسماء کی گردان کریں (۳٦ شکلیں بنائیں؟)

خَادِمٌ	(خادم)	مُهَنْدِسٌ	(انجینیر)
عَالِمٌ	(عالم)	قَادِمٌ	(آنے والا)
قَائِمٌ	(کھڑا ہونے والا)	كَاذِبٌ	(جھوٹا)
قَاعِدٌ	(بیٹھنے والا)	عَادِلٌ	(عدل کرنے والا)
جَالِسٌ	(بیٹھنے والا)	مُؤْمِنٌ	(مومن)
جَاهِلٌ	(جاهل)	مُظْلِمٌ	(مظلوم)
غَائِبٌ	(غائب)	ظَالِمٌ	(ظالم)
مُعَلِّمٌ	(معلم)	صَدِيْقٌ	(دوست)
صَادِقٌ	(سچا)	كَافِرٌ	(کافر)
مُجْتَهِدٌ	(محنتی)	صَالِحٌ	(نیك)

تمارین

مندرجه ذیل اسماء کی گردان کریں (۱۸شکلیں بنائیں؟)

مذکر غیر حقیقی			مؤنث سماعی		
كِتَابٌ	جمع كُتُبٌ	(کتاب)	أُذُنٌ	جمع آذَانٌ	(آذان)
بَابٌ	جمع اَبْوَابٌ	(دروازه)	سُوْقٌ	جمع اَسْوَاقٌ	(بازار)
ذَنْبٌ	جمع ذُنُوْبٌ	(گناه)	رِجْلٌ	جمع اَرْجُلٌ	(پاؤں)
نَهْرٌ	جمع اَنْهَارٌ	(نهر)	نَفْسٌ	جمع اَنْفُسٌ	(جان)
قَلْبٌ	جمع قُلُوْبٌ	(دل)	آيَةٌ		(نشانی)
وَلِیٌّ	جمع اَوْلِيَاءُ	(دوست)	سَيِّئَةٌ		(برائی)
رَأْسٌ	جمع رَؤُوْسٌ	(سر)	بَيِّنَةٌ		(واضح)
دَرْسٌ	جمع دُرُوْسٌ	(سبق)	سَيَّارَةٌ		(کار)

مرکب

مفرد	کوئی تنہا لفظ جیسے آدمی، جانور، درخت وغیرہ
ترکیب	دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کا تعلق
مرکب	دو مفرد الفاظ کا با معنی مجموعہ

مرکب

ناقص: ایسا مرکب جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ حکم سمجھا جائے نہ خواہش بلکہ بات ادھوری ہو

رَجُلٌ حَسَنٌ — ایک اچھا مرد

تام: ایسا مرکب جس کے سننے سے یا تو کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم یا خواہش سمجھ میں آئے

اَلرَّجُلُ حَسَنٌ — مرد اچھا ہے

مرکب

مرکب ناقص

عطفی

توصیفی

اضافی

جاری

اشاری

مرکب تام

جملہ اسمیہ

جملہ فعلیہ

مرکب عطفی
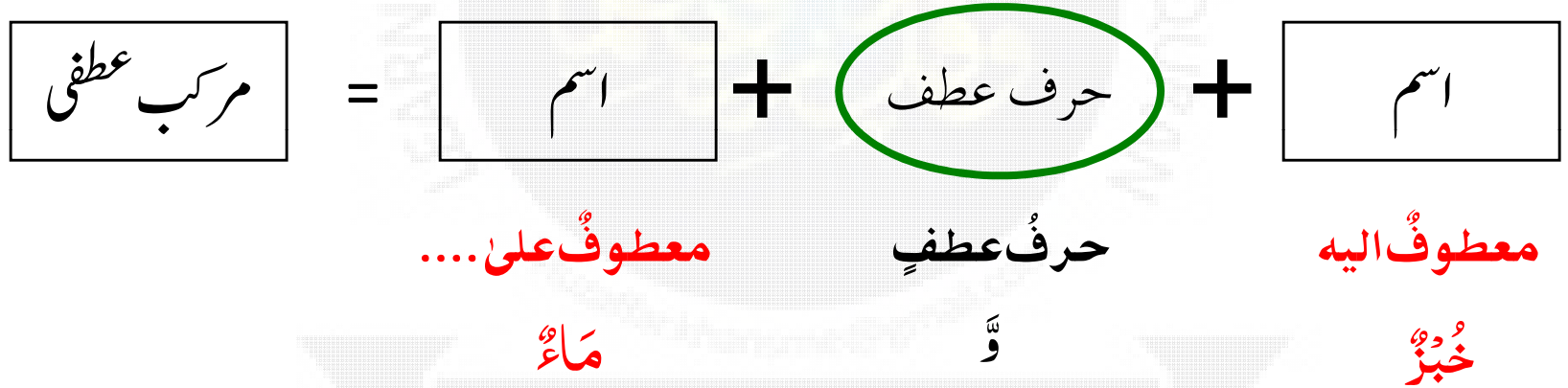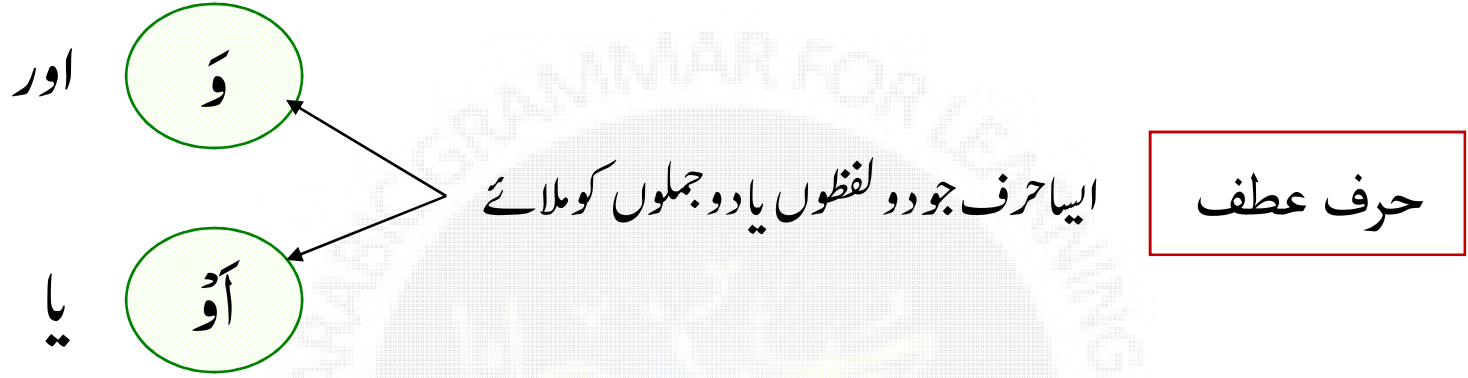
حرف عطف
ایسا حرف جو دو لفظوں یا دو جملوں کو ملائے
وَ
اور
اَوْ
یا
اسم
+
حرف عطف
+
اسم
=
مرکب عطفی
معطوفٌ الیه
حرفُ عطفٍ
معطوفٌ علیٰ....
خُبْزٌ
وَّ
مَاءٌ
اَلْجَاهِلُ وَالْعَالِمُ
کِتَابٌ اَوْ دَرْسٌ
اَلْعَادِلُ اَوِالظَّالِمُ
اَلْجَاهِلَ وَالْعَالِمَ
کِتَابًا اَوْ دَرْسًا
اَلْعَادِلَ اَوِالظَّالِمَ
اَلْجَاهِلِ وَالْعَالِمِ
کِتَابٍ اَوْ دَرْسٍ
اَلْعَادِلِ اَوِالظَّالِمِ
معطوف علیٰ چاروں پهلؤوں سے معطوف الیه کے تابع ہوتا ہے

مرکب عطفی

یرملون کا قاعدہ

ی رم ل ون سے شروع ہونے والے الفاظ کو ما قبل سے ملا کر پڑھا جاتا ہے بشرطیکہ ما قبل نون ساکن یا تنوین ہو

اِبْرَاهِيْمُ وَاِسْمٰعِيْلُ

شَاكِرٌ وَّعَادِلٌ

ہمزۃُالوصل کا قاعدہ

جس لفظ پر لام تعریف لگا ہو وہ اپنے پہلے لفظ سے ملا کر پڑھا جاتا ہے ایسی صورت میں ہمزۃُالوصل پڑھنے میں گر جاتا ہے لکھنے میں الف رہ جاتا ہے

وَ + اَلْحَسَنُ

وَالْحَسَنُ

مرکب عطفی

ساکن حرف کو آگے
ملانے کا قاعدہ

ہمزۃُالوصل سے پہلے لفظ کا آخری حرف اگر ساکن ہو تو اسے عموماً زیر دے کر ملاتے ہیں

اَلصَّادِقُ اَوْ اَلْكَاذِبُ

اَلصَّادِقُ اَوِ الْكَاذِبُ

لفظ 'مِنْ' کو اگلے لفظ سے ملانے کے لئے زبر دیتے ہیں [مِنَ الْمَسْجِدِ]

لفظ اِبْنٌ، اِسْمٌ کے ھمزے ھمزۃالوصل ھیں

ال کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

اَلِابْنُ، اَلِاسْمُ

مشق مرکبات

چاروں پہلو بتائیں اور اردو میں ترجمہ کریں

حالت ، جنس، عدد ، وسعت

خُبْزٌ وَّ مَاءٌ	رفع ، مذکر ، واحد ، نکرہ	ایک روٹی اور کچھ پانی
اَلْخُبْزُ وَ الْمَاءُ	رفع ، مذکر ، واحد ، معرفہ	روٹی اور پانی
لَبَنٌ اَوْ مَاءٌ	رفع ، مذکر ، واحد ، نکرہ	کچھ دودھ یا کچھ پانی
اَلْحَسَنُ اَوِ الْقَبِيْحُ	رفع ، مذکر ، واحد ، معرفہ	خوبصورت یا بدصورت
جَاهِلٌ وَّ عَالِمٌ	رفع ، مذکر ، واحد ، نکرہ	ایک جاہل اور ایک عالم

مشق مرکبات

اردو میں ترجمہ کریں

اَلْجَاهِلُ اَوِ الْعَالِمُ	جاھل یا عالم
اَلْجَاهِلُ وَ الظَّالِمُ	جاھل اور ظالم
اَلْعَادِلُ اَوِ الظَّالِمُ	عادل یا ظالم
کِتَابٌ اَوْ دَرْسٌ	ایک کتاب یا ایک سبق
اَلْمَاءُ وَ الطِّيْبُ	پانی اور خوشبو

مشق مرکبات

عربی میں ترجمہ کریں

ایک گھر اور ایک بازار	دَارٌ وَسُوْقٌ
گھر اور بازار	اَلدَّارُ وَالسُّوْقُ
ایک گھر یا ایک بازار	دَارٌ اَوْ سُوْقٌ
جنت یا دوزخ	اَلْجَنَّةُ اَوِ الْجَهَنَّمُ
آگ اور پانی	اَلنَّارُ وَالْمَاءُ

مشق مرکبات

عربی میں ترجمہ کریں

چاند اور سورج	اَلْقَمَرُ وَالشَّمْسُ
کچھ آسان اور کچھ دشوار	سَهْلٌ وَصَعْبٌ
دشوار یا آسان	اَلصَّعْبُ اَوِالسَّهْلُ
کوئی بڑھئی یا کوئی درزی	نَجَّارٌ اَوْ خَيَّاطٌ
ایک اونٹ اور ایک گھوڑا	جَمَلٌ وَفَرَسٌ

ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرتا ہے

جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ھیں

جو اسم تعریف بیان کرے اسے صفت کہتے ھیں

اردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں

جیسے: خوبصورت لڑکا

عربی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں

جیسے: اَلْوَلَدُ الْحَسَنُ

ترجمه الٹا هوگا

مرکب توصیفی

صفت		موصوف
حالت	رَجُلٌ صَالِحٌ	حالت
جنس	اَلرَّجُلَيْنِ الصَّالِحَيْنِ	جنس
عدد	نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ	عدد
وسعت	مُسْلِمُوْنَ مُفْلِحُوْنَ	وسعت

اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو

صفت واحد مؤنث ہو گی ← اَقْلَامٌ جَمِيْلَةٌ

مرکب توصیفی

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ	شَمْسٌ بَازِغَةٌ
كِتَابٌ مُبِيْنٌ	نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ
اَلْفَوْزُ الْكَبِيْرُ	اَلْعَذَابُ الْاَلِيْمُ
عَذَابًا شَدِيْدًا	لَبَنًا خَالِصَةً
لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ	لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ

مرکب توصیفی

اردو میں ترجمہ کریں

اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ	عظیم اللّٰہ
الرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ	بزرگ رسول
اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ	سیدھا راستہ
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	ایک سیدھا راستہ
اَلثَّمَنُ الْقَلِيْلُ	تھوڑی قیمت

مرکب توصیفی

اردو میں ترجمہ کریں

شَفَاعَةٌ سَيِّئَةٌ	ایک بُری شفاعت
جَنَّتَانِ وَسِيْعَتَانِ	کوئی دو وسیع باغات
اَلْمُؤْمِنُوْنَ الْمُفْلِحُوْنَ	سب کامیاب مومن
دَرْسَانِ طَوِيْلَانِ	کوئی دو طویل اسباق
اَلْاٰيَاتُ الْبَيِّنَاتُ	واضع نشانیاں

مرکب توصیفی

عربی میں ترجمہ کریں

ایک بزرگ رسول	رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ
تازہ گوشت	اَلْلَحْمُ الطَّرِیُّ
ایک ہلکا بوجھ	حَمْلٌ خَفِیْفٌ
زیادہ قیمت	اَلثَّمَنُ الْکَثِیْرُ
ایک اچھی شفاعت	شَفَاعَةٌ حَسَنَةٌ

مرکب توصیفی

عربی میں ترجمہ کریں

بڑا بدلہ	اَلۡجَزَاءُ الۡكَبِيۡرُ
پاک زندگی	اَلۡحَيٰوةُ الطَّيِّبَةُ
ایک کشادہ دروازہ	بَابٌ وَاسِعٌ
تھوڑے آدمی	اَلرِّجَالُ الۡقَلِيۡلُ
کچھ اچھی سفارشیں کچھ بری سفارشیں	شَفَاعَاتٌ حَسَنَاتٌ شَفَاعَاتٌ سَيِّئَاتٌ

مرکب توصیفی

مرکبتوصیفی	حالت	جنس	عدد	وسعت
اَلرَّجُلَیْنِ	نصب/جر	مذکر	تثنیہ	معرفہ
الصَّالِحَیْنِ	نصب/جر	مذکر	تثنیہ	معرفہ
نِسَاءٌ	رفع	مؤنث	جمع	نکرہ
مُؤْمِنَاتٌ	رفع	مؤنث	جمع	نکرہ
شَجَرَةٌ	رفع	مؤنث	واحد	نکرہ
مُبَارَكَةٌ	رفع	مؤنث	واحد	نکرہ
جَنَّتَانِ	رفع	مؤنث	تثنیہ	نکرہ
وَسِیْعَتَانِ	رفع	مؤنث	تثنیہ	نکرہ
اَلْمُؤْمِنِیْنَ	نصب/جر	مذکر	جمع	معرفہ
اَلْمُفْلِحِیْنَ	نصب/جر	مذکر	جمع	معرفہ

فہرست

جملہ اسمیہ
جملہ عموماً اسم سے شروع ہوتا ہے
بات مکمل ہوتی ہے
کوئی خبر، حکم، خواہش ظاہر ہوتی ہے
جملہ اسمیہ کے لازمی اجزا
مبتدا
خبر
حالت
جنس
عدد
=
عدد
جنس
حالت
اَلْوَلَدُ
طَالِبٌ
لڑکا طالب علم ہے
مرفوع مذکر واحد معرفہ
مرفوع مذکر واحد نکرہ
ترجمہ سیدھا ہوگا
عموماً معرفہ
عموماً نکرہ

المبتدأ والخبر

مبتدا : اس اسم کو کہتے ہیں جس کے بارے میں کوئی خبر دی جائے

خبر : وہ اسم ہے جس کے ذریعے سے اطلاع دی جائے

مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں

مثال: القَمَرُ جميلٌ

مبتدا خبر

اوپر جملے میں القَمَرُ کے بارے میں اطلاع دی جارہی ہے اس لئے وہ مبتدا ہے
اور یہ بتانا چاہتے ہیں کہ خوبصورت ہے چناچہ جمیلٌ خبر ہے

جملہ اسمیہ

اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث ہوگی

انسان، فرشتے، اور جنات کے علاوہ تمام مخلوقات غیر عاقل ہیں

اَلۡاَقۡلَامُ طَوِيۡلَةٌ اَلۡقُلُوۡبُ مُطۡمَئِنَّةٌ

اَلۡوَلَدُ	صَالِحٌ	اَلۡقَلَمَانِ	جَمِيۡلَانِ	اَلۡمُعَلِّمُوۡنَ	جَالِسُوۡنَ
معرفہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع
واحد، مذکر	واحد، مذکر	تثنیہ، مذکر	تثنیہ، مذکر	جمع، مذکر	جمع، مذکر
مبتدا	خبر	مبتدا	خبر	مبتدا	خبر

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہے جبکہ حالت جنس اور عدد کے اعتبار سے خبر مبتدا کے تابع ہے

جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ کی مزید مثالیں :
اَلْفِئَةُ
كَثِيْرَةٌ
مبتدا
خبر
گروہ بڑا ہے
زَيْدٌ
وَ
حَامِدٌ
عَالِمَانِ
مبتدا
عطف
معطوف علی زَيْدٌ
خبر
زید اور حامد دونوں عالم ہیں
اَلْمُعَلِّمُوْنَ
مُجْتَهِدُوْنَ
مبتدا
خبر
سارے معلم محنتی ہیں
اَللّٰهُ
قَدِيْرٌ
مبتدا
خبر
اللّٰہ خوب قادر ہے
اَلْقُلُوْبُ
مُطْمَئِنَّةٌ
مبتدا
خبر
دل مطمئن ہیں
اَلْمُعَلِّمَتَانِ
جَالِسَتَانِ
مبتدا
خبر
دو استانیاں بیٹھی ہیں
اَلْمُسْلِمُوْنَ
اِخْوَةٌ
مبتدا
خبر
مسلمان بھائی ہیں

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

رَجُلٌ منعوت	صَالِحٌ نعت	
اَلرَّجُلُ منعوت	الصَّالِحُ نعت	

زَيْدٌ	رَجُلٌ	صَالِحٌ
مبتدا	خبر + منعوت	نعت

زَيْدٌ	هُوَ	الرَّجُلُ	الصَّالِحُ
مبتدا	حصر	خبر + منعوت	نعت

فِي الْبَيْتِ	رَجُلٌ	صَالِحٌ
جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم	مبتدا موخر + منعوت	نعت

اَلرَّجُلُ	الصَّالِحُ	طَالِبٌ	جَدِيْدٌ
مبتدا + منعوت	نعت	خبر + منعوت	نعت

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ **موصوف** چاہے معرفہ ہو یا نکرہ دونوں صورتوں میں **مبتدا** اور **خبر** کے طور پر آسکتا ہے

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں موصوف مبتدا اور خبر کے طور پر

غور کریں:

اَلرَّجُلُ		كَاذِبٌ	
مبتدا		خبر	
اَلرَّجُلُ	الْمُنَافِقُ	كَاذِبٌ	
مبتدا،موصوف	صفت	خبر	

حَامِدٌ	طَالِبٌ	
مبتدا	خبر	
حَامِدٌ	طَالِبٌ	جَدِيْدٌ
مبتدا	خبر،موصوف	صفت

اَلْوَلَدُ		ذَكِيٌّ
مبتدا		خبر
اَلْوَلَدُ	الْحَسَنُ	ذَكِيٌّ
مبتدا،موصوف	صفت	خبر

مُحَمَّدٌ	رَسُوْلٌ	
مبتدا	خبر	
مُحَمَّدٌ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ
مبتدا	خبر،موصوف	صفت

اَلْحَيٰوةُ		مَتَاعٌ	
مبتدا		خبر	
اَلْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ
مبتدا،موصوف	صفت	خبر، موصوف	صفت

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

اَلْلُغَةُ	اَلْعَرَبِيَّةُ	سَهْلَةٌ
مبتدا، موصوف	صفت	خبر

عربی زبان آسان ہے

اَلطَّالِبُ	اَلْمُجْتَهِدُ	نَاجِحٌ
مبتدا، موصوف	صفت	خبر

محنتی طالب علم کامیاب ہے

اَلتَّاجِرُ الْاَمِيْنُ مُفْلِحٌ

امین تاجر کامیاب ہے

اَلْبَابُ الْاَحْمَرُ مُغْلَقٌ

سرخ دروازہ بند ہے

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ مَفْتُوْحٌ

پہلا دروازہ کھلا ہے

اَلْاَقْلَامُ الْجَدِيْدَةُ مَكْسُوْرَةٌ

نئے قلم ٹوٹے ہوئے ہیں

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ اگر جملہ اسمیہ مرکب توصیفی سے شروع ہو رہا ہو تو موصوف مبتدا کے طور پر آتا ہے

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

مندرجہ بالا تمام مثالیں نعت منعوت کی ہیں

مشق

اردو میں ترجمہ کریں

اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ	عذاب شدید ہے
اَلْاَقْلَامُ طَوِيْلَةٌ	سب قلم لمبے ہیں
اَلْمُعَلِّمَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	دونوں استانیاں محنتی ہیں
اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	سب استاد محنتی ہیں
زَيْدٌ وَّحَامِدٌ عَالِمَانِ	زید اور حامد دونوں عالم ہیں

جملہ اسمیہ

مُفرد خبر: یعنی اکیلا اسم خبر کے طور پر آئے اگرچہ کہ وہ معنوی اعتبار سے جمع ہی کیوں نہ ہو

حَامِدٌ طَالِبٌ
حامد طالب علم ہے

اَلطُّلَّابُ مُجْتَهِدُوْنَ
سب طالب علم محنتی ہیں

اَللّٰهُ خَالِقٌ
اللّٰہ خالق ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ
محمد رسول ہیں

هُوَ قُرْاٰنٌ مَجِيْدٌ
وہ بزرگ قرآن ہے

هٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ
یہ برکت والا ذکر ہے

زَيْدٌ رَجُلٌ طَيِّبٌ
زید پاک مرد ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
یہ ایک سیدھا راستہ ہے

جملہ اسمیہ میں نفی کے معنی

جملہ اسمیہ سے پہلے مَا یا لیسَ لگاتے ہیں

مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ

بِ + خبر مجرور

مَا اللّٰہُ غَافِلًا
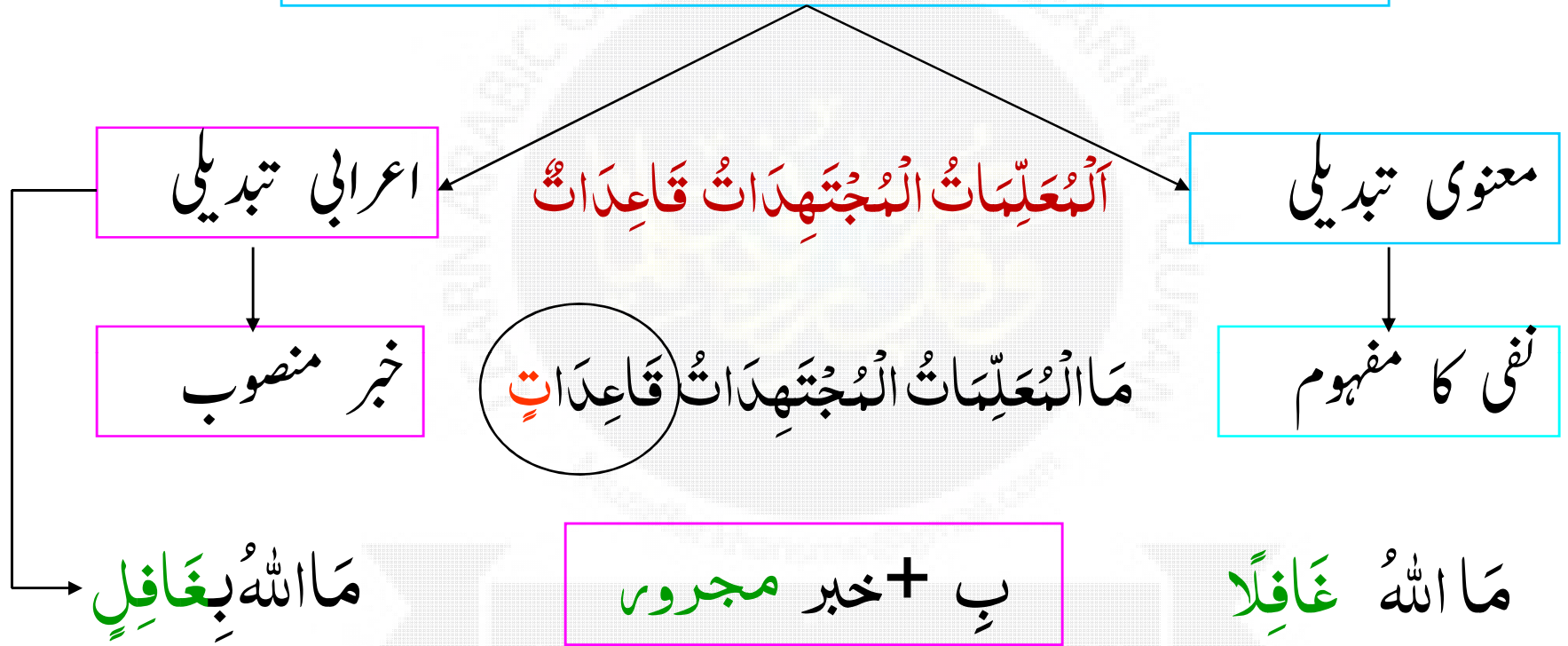
مثبت جملہ ← الشَّيْطَانُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ

لیس کا اثر ← لَيْسَ الشَّيْطَانُ وَلِيًّا حَمِيْمًا

جملہ اسمیہ میں سوالیہ مفہوم

جملہ اسمیہ کے شروع میں اَ یا هَل کا اضافہ

اعرابی تبدیلی نہیں ہوتی

اَحَامِدٌ طَالِبٌ؟
کیا حامد طالب علم ہے؟

هَلِ الرَّجُلَانِ صَادِقَانِ؟
کیا دو مرد سچے ہیں؟

اَزَیدٌ عَالِمٌ؟
کیا زید عالم ہے؟

هَلِ الْمُعَلِّمُوْنَ صَادِقُوْنَ؟
کیا سارے معلم سچے ہیں؟

اَعَابِدٌ مُعَلِّمٌ؟
کیا عابد معلم ہے؟

هَلِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ؟
کیا ساری معلمات محنتی ہیں؟

جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم

اب مبتدا اِنَّ کا اسم کہلاتا ہے . اور خبر اِنَّ کی خبر کہلاتی ہے

اِنَّ کو حرف مُشبَّہ بافعل یا حرف ُتوکیدٍ و نصبٍ کہتے ہیں

اَلْمُعَلِّمَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	اِنَّ الْمُعَلِّمَتَيْنِ مُجْتَهِدَتَانِ
اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم

اِنَّ الْوَلَدَ طَالِبٌ جَدِيْدٌ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، خبر و منعوت، نعت

بیشک لڑکا نیا طالب علم ہے

اِنَّ الْعَرَبِيَّةَ لُغَةٌ سَهْلَةٌ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، خبر، نعت

بیشک عربی آسان زبان ہے

اِنَّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ سَهْلَةٌ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، نعت، خبر

بیشک عربی زبان آسان ہے

اِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، ظرف، مضاف الیہ، خبر

بیشک دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، جار و مجرور، خبر، عطف، حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، جار ومجرور، اسم الفاعل خبر

فہرست

مرکب اضافی

ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ نسبت/تعلق قائم ہوجائے تو مرکب اضافی بن جاتا ہے.جو دو اسماء پرمشتمل ہوتا ہے.ایک مضاف اور دوسرا مضاف اليه

مضاف: جس شے کی/ سے نسبت قائم کی جائے

مضاف اليه: جس چیز کی طرف نسبت قائم ہو

اس طرح ان کا آپس میں ملکیت اور مالک والا تعلق قائم ہو جاتا ہے

مثال کے طور پر: دو اسماء لڑکا ، کتاب. ان کو آپس میں ملانے سے بنے گا:

لڑکے کی کتاب

اب لڑکے اور کتاب میں مالك اور ملکیت کا تعلق قائم ہوگیا.یعنی لڑکا مالك اور کتاب ملکیت

یہاں لڑکا مضاف اليه اور کتاب مضاف ہے

مزید مثالیں: اللّٰه کا نام ، محل کے دو دربان ، میرا قلم ، میری مسجد ، میرے معلم

اردو میں دو اسماء کے درمیان کا ، کی ، کے اور را ، ری ، رے آنے سے مرکب اضافی بنتاہے

مرکب اضافی

اللّٰه کتاب ← نسبت ← اللّٰه کی کتاب

(اللّٰه → مضاف الیہ ؛ کتاب → مضاف)

اَللّٰهُ اَلْكِتَابُ	نسبت	كِتَابُ	اللّٰهِ
وَلَدٌ كِتَابٌ	نسبت	كِتَابُ	وَلَدٍ
اَلْوَلَدُ اَلْكِتَابُ	نسبت	كِتَابُ	الْوَلَدِ
حَامِدٌ اَلْكِتَابُ	نسبت	كِتَابُ	حَامِدٍ

. اوپر مثال میں اللّٰه مالک ہے اور کتاب ملکیت

- مالک کو مضاف الیہ اور ملکیت کو مضاف کہتے ہیں اور مرکب کو مرکب اضافی

اس سے تین عدد نتائج برآمد ہوتے ہیں

- مضاف پر نہ ال ہو گی نہ تنوین
- مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہو گا • ترجمہ الٹا ہو گا

مرکب اضافی

كِتَابُ حَامِدٍ		كِتَابُ الْمُدَرِّسِ	
مُضَاف	مُضَاف إِلَيهِ	مُضَاف	مُضَاف إِلَيهِ
Possessed	Possessor	Possessed	Possessor

مضاف الیہ کی اعرابی حالت ہمیشہ مجرور ہو گی جبکہ مضاف کی اعرابی حالت مرفوع، منصوب یا مجرور میں سے کوئی بھی ہو سکتی ہے۔اس کے علاوہ مضاف پر ال ہو گا نہ تنوین ہو گی جیسے :

كِتَابُ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب	مضاف مرفوع ہے
ضَرَبَ وَلَدَ حَامِدٍ	اس نے مارا حامد کے لڑکے کو	مضاف منصوب ہے
عَلٰى مَكْتَبِ الْمُدِيْرِ	مدیر کی میز پر	مضاف مجرور ہے

ضَرَبَ وَلَدُ حَامِدٍ وَلَدَ زَيْدٍ فِيْ غُرْفَةِ الْبَيْتِ

مضاف الیہ پر اوپر کی تمام صورتوں میں مجرور ہے

مرکب اضافی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

مرکب اضافی کا مضاف جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر بن کر آتا ہے

موصوف اور مضاف بطور مبتدا اور خبر

اوپر دی گئی مثالوں میں موصوف ، مضاف دونوں مبتدا اور خبر کے طور پر آئے ہیں.

غور کریں مبتدا مفرد ہے اور خبر بھی مفرد ہے

مرکب اضافی

کتاب
کی
رسول
کے
اللہ
اَللّٰهُ
اَلرَّسُوْلُ
اَلْكِتَابُ
اَلرَّسُوْلِ
مضاف اليه
كِتَابُ
مضاف
اللّٰهِ
مضاف اليه
رَّسُوْلِ
مضاف اليه+
مضاف
كِتَابُ
مضاف
مرکب2
مرکب1

مرکب اضافی

اللّٰہ کے گھر کا حج — شہر کے مدرسے کی طالبات

اللّٰہ	کے	گھر	کا	حج
مضاف الیہ		مضاف الیہ + مضاف		مضاف

حَجُّ بَيْتِ اللهِ

شہر	کے	مدرسے	کی	طالبات
مضاف الیہ		مضاف الیہ + مضاف		مضاف

طَالِبَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ

شہر کے مدرسے کی استانیاں مسلمان عورتیں ھیں

شہر کے	مدرسے کی	استانیاں	مسلمان	عورتیں
مضاف الیہ	مضاف الیہ + مضاف	مضاف	نعت	منعوت

مُعَلِّمَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ نِسَاءٌ مُسْلِمَاتٌ

بَابُ بَيْتِ ابْنِ الْوَزِيرِ جَمِيلٌ

وزیر کے بیٹے کے گھر کا دروازہ خوبصورت ہے

اَبْوَابُ مَسَاجِدِ اللهِ كَبِيرَةٌ

اللّٰہ کی مسجدوں کے دروازے بہت بڑے ہیں

مرکب اضافی

اَلْبَابُ ---------------------------- مَکْسُوْرٌ

مبتدا — خبر

اصل جملہ اَلْبَابُ مَکْسُوْرٌ --------- دروازہ ٹوٹا ہوا ہے

بَابُ بَيْتِ ابْنِ خَادِمِ الْمُدَرِّسِ مَکْسُوْرٌ

بَابُ	بَيْتِ	ابْنِ	خَادِمِ	الْمُدَرِّسِ	مَکْسُوْرٌ
مبتدا+ مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ	خبر

(مدرس کے خادم کے بیٹے کے گھر کا دروازہ ٹوٹا ہوا ہے)

اَبْوَابُ مَسَاجِدِ اللّٰهِ کَبِيْرَةٌ

اَبْوَابُ	مَسَاجِدِ	اللّٰهِ	کَبِيْرَةٌ
مبتدا+ مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ	خبر

(اللّٰہ کی مسجدوں کے دروازے بہت بڑے ہیں)

اَلْاَبْوَابُ ---------------------------- کَبِيْرَةٌ

مبتدا — خبر

مرکب اضافی

غیر منصرف اسماء حالت جر میں زیر قبول کرتے ہیں:

1: اگر وہ معرف بالام ہوں

2: اگر وہ مضاف ہوں اور حالت جر میں ہوں

ملاحظہ کریں: **مسجد کی گردان:** **مسجدٌ مسجدًا مسجدٍ**

مسجد کی جمع مکسر مساجد ہے جو غیر منصرف ہے: مساجدُ مساجدَ مساجدَ

فی مساجد کااعراب: **فِیْ مَسَاجِدَ** زیر قبول نہیں کیا

فی المساجد کااعراب: **فِیْ الْمَسَاجِدِ** **زیر قبول کیا**

مساجد اللّٰہ کااعراب: **مَسَاجِدُاللّٰہِ** **زیر قبول نہیں کیا**

فی مساجد اللّٰہ کااعراب: **فِیْ مَسَاجِدِاللّٰہِ** **زیر قبول کیا**

مزید مثالیں: أَبوَابُ الْمَسَاجِدِ مَفْتُوحَةٌ أَبوَابُ مَسَاجِدِ اللّٰهِ

فہرست

مرکب اضافی

مضاف اور مضاف الیه کی صفت مرکب اضافی کے آخر میں آتی ہے

غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحُ

الصَّالِحُ غلام کی صفت،معرفه، مرفوع

مرد کا نیک غلام

غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ

الصَّالِحِ، الرَّجُلِ کی صفت،معرفه، مجرور

نیک مرد کا غلام

غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ المُجْتَهِدُ

الصَّالِحِ، الرَّجُلِ کی صفت

المُجْتَهِدُ، غلام کی صفت

نیک مرد کا محنتی غلام

مرکب اضافی

ترجمه کریں

استاد کا خوبصورت قلم	قَلَمُ الأُسْتَاذِ الْجَمِيْلُ
زید کا کشادہ گھر	بَيْتُ زَيْدٍ الْوَاسِعُ
بچے کے صاف ستھرے ہاتھ	يَدَا الطِّفْلَةِ النَّظِيْفَتَانِ
طالب علم کا نیا مدرسہ	مَدْرَسَةُ الطَّالِبِ الْجَدِيْدَةُ
محنتی شاگرد کا قلم	قَلَمُ التِّلْمِيْذِ الْمُجْتَهِدِ
نئے گھر کی چابی	مِفْتَاحُ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ
ظالم بادشاہ کا محل	قَصْرُ الْمَلِكِ الظَّالِمِ
نیک مومنوں کے مطمئن دل	قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّالِحِيْنَ الْمُطْمَئِنَّةُ
محنتی استادوں کے نیک شاگرد	تَلَامِيْذَةُ الْأَسَاتِذَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ الصَّالِحُوْنَ
خوبصورت لڑکی کی نئی گھڑی	سَاعَةُ الْبِنْتِ الْجَمِيْلَةِ الْجَدِيْدَةُ

مرکب اضافی

تثنیہ اور جمع مذکر سالم اگر مضاف بن کر آئیں
تو نون اعرابی گرجاتا ہے

تثنیہ اور جمع مذکر سالم کے آخر میں جو نون ہو تا ہے اسے نون اعرابی کہتے ہیں

بَوَّابَانِ الْقَصْرِ	بَوَّابَا الْقَصْرِ	مُجتَهِدٌ	بَوَّابَا الْقَصْرِ مُجتَهِدَانِ
يَدَانِ طِفْلَةِ زَيْدٍ	يَدَا طِفْلَةِ زَيْدٍ	نَظِيْفٌ	يَدَا طِفْلَةِ زَيْدٍ نَظِيْفَتَانِ
مُعَلِّمُوْنَ الْمَدْرَسَةِ	مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ	حَاضِرٌ	مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ حَاضِرُوْنَ
اِنَّ بَوَّابَيْنِ الْقَصْرِ	اِنَّ بَوَّابَيِ الْقَصْرِ	صَالِحٌ	اِنَّ بَوَّابَيِ الْقَصْرِ صَالِحَانِ
اِنَّ مُعَلِّمِيْنَ الْمَدْرَسَةِ	اِنَّ مُعَلِّمِي الْمَدْرَسَةِ	مُكْرِمٌ	اِنَّ مُعَلِّمِي الْمَدْرَسَةِ مُكْرِمُوْنَ

ضمائر منفصله مرفوعه

جملہ میں اسم ظاہر کی تکرار سے بچنے کے لئے ضمائر کا استعمال کیا جاتا ہے
دوسرے الفاظ سے فاصلے پر لکھی جاتی ہیں اور حالت رفع میں ہوتی ہیں
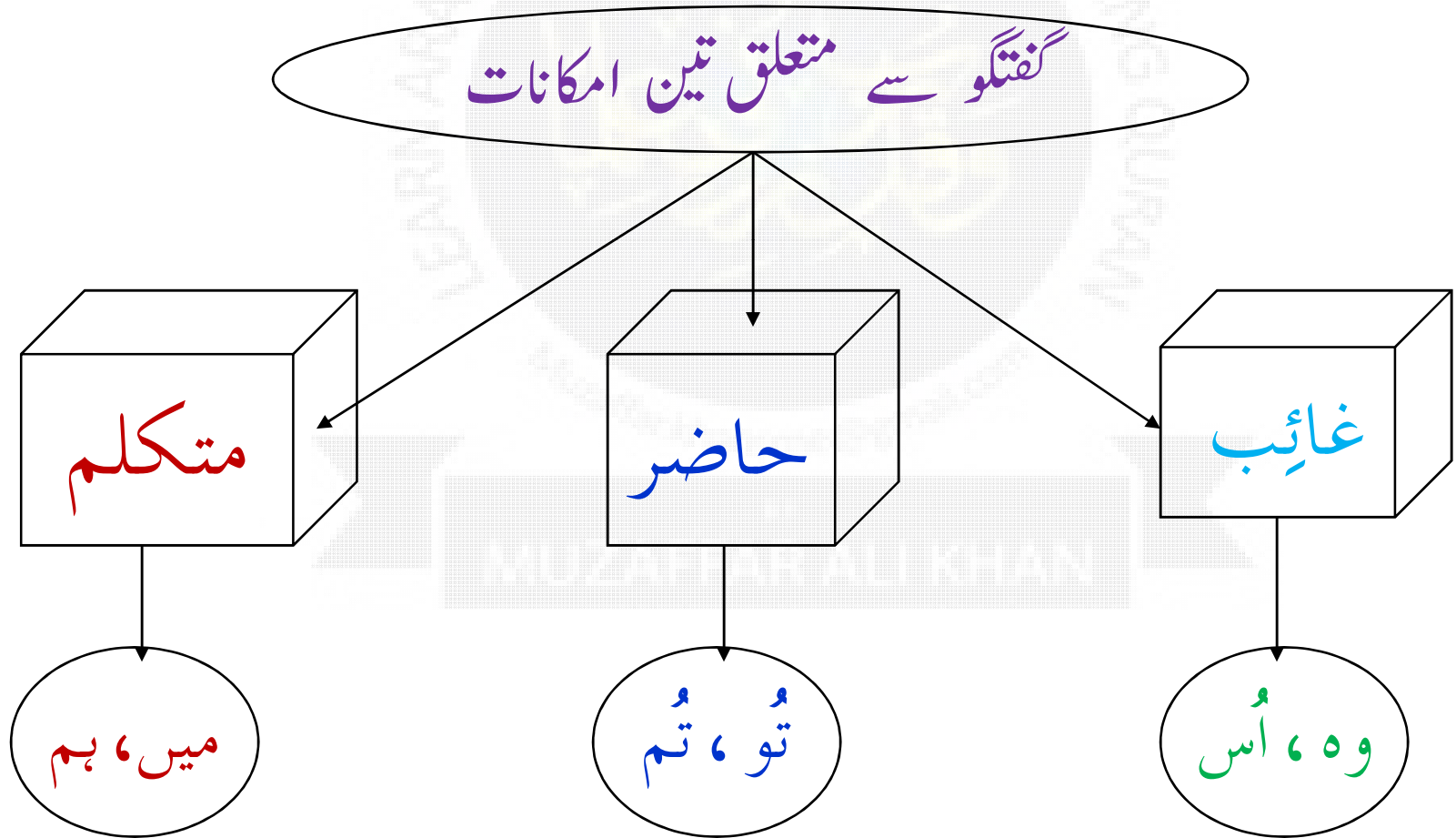
ضمائر منفصله مرفوعه

	واحد	تثنيه	جمع
مذكر غائب	هُوَ	هُمَا	هُم
مؤنث غائب	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
مذكر حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُم
مؤنث حاضر	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متكلم	اَنَا	نَحْنُ	

اَنَا کو اَنَ پڑھا اور بولا جاتا ہے

خصوصیات اور استعمال
منفصلہ
مرفوع
مبنی
مبتدا
معرفہ
صَالِحَاتٌ
نِسَاءٌ
هُنَّ
صَالِحٌ
رَجُلٌ
هُوَ
نعت
خبر نکرہ
مبتدا
نعت
خبر نکرہ
مبتدا
اگر ضمیر منفصل مبتدا اور خبر کے درمیان
آئے تو خبر معرفہ ہو گی
اگر اسم علم خبر کے طور پر آئے تو
خبر معرفہ ہو گی
اَلْمُؤْمِنُوْنَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
اَنَا يُوسُفُ
خبر معرفہ
ضمیر منفصل
مبتدا مرفوع
خبر معرفہ
مبتدا مرفوع
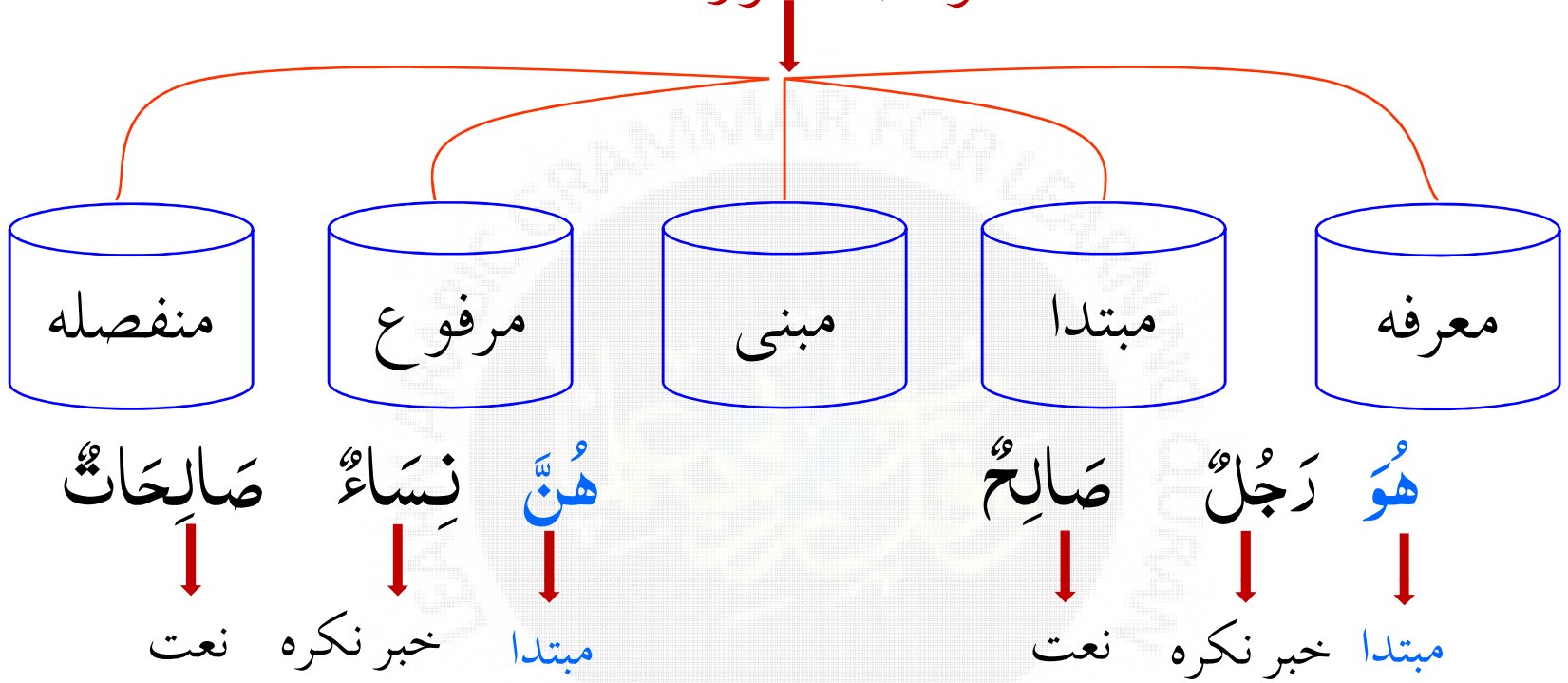
تمارین

قوسین مین دیئے گئے اسماء کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں:

(مُسْلِمٌ) هُمْ.......... هُنَّ.......... أَنْتُمْ..........

(صَالِحٌ) هِيَ.......... أَنْتِ.......... نَحْنُ..........

(شَاكِرٌ) هُمَا.......... أَنْتُنَّ.......... أَنَا..........

(ظَالِمٌ) أَنْتُمَا.......... هُنَّ.......... هُمَا(مؤنث)..........

(صَابِرٌ) هُوَ.......... هُمْ.......... أَنْتَ..........

(عَالِمٌ) هُنَّ.......... أَنَا.......... أَنْتُنَّ..........

(مُعَلِّمٌ) هُمْ.......... هِيَ.......... أَنَا..........

(صَادِقٌ) نَحْنُ.......... هُنَّ.......... هُمَا(مؤنث)..........

(جَالِسٌ) هِيَ.......... أَنْتِ.......... أَنْتُمْ..........

(كَاتِبٌ) نَحْنُ.......... هُمْ.......... أَنْتُنَّ..........

ضمائر متصلہ منصوبہ،مجرورہ

دوسرے الفاظ کے ساتھ ملاکر لکھی جاتیں ہیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هُ	هُمَا	هُم
مؤنث غائب	هَا	هُمَا	هُنَّ
مذکرحاضر	كَ	كُمَا	كُمُ
مؤنث حاضر	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	ی	نَا	

ضمائر متصله منصوبه ، مجروره

خصوصیات

معرفه ، مضاف الیه، مبنی	منصوب ، مجرور، متصله

بُسْتَانُهٗ بَيْتُ الْوَزِيرِ و بُسْتَانُهٗ

ضمیر متصله سے پہلے پیش یا زبر ہو تو ضمیر پر اُلٹا پیش آتا ہے.اَوْلَادُهٗ،حِسَابَهٗ

ضمیر متصله سے پہلے علامت سکون ہو تو ضمیر پر سیدھا پیش آتا ہے.مِنْهُ

ضمیر متصله سے پہلے یائے ساکن ہو تو ضمیر پر زیر آتی ہے.فِيْهِ

ضمیر متصله سے پہلے زیر ہو تو ضمیر پر کھڑی زبرآتی ہے.بِه

ضمائر متصله کا استعمال

ضمائر متصله کا استعمال کلمے کی ہر قسم کے ساتھ ہوتاہے . یہاں دو کا ذکر کیا جاتا ہے

1: اسم کے ساتھ

اسم کے ساتھ ملکر یه مرکب اضافی بن جاتا ہے جیسے:

کِتَابُ ہُ — مضاف ، مضاف الیہ

کِتَابُهُ	اس کی کتاب	قَلَمُكَ	تیرا قلم
بَيْتُهُنَّ	اُن (مؤنث) کا گھر	رَبُّنَا	ہمارا رب

2: حرف جر کے ساتھ

حرف جر کے ساتھ ملکر یه مرکب جاری بن جاتا ہے جیسے:

مِنْ هُمْ — جار ، مجرور

مِنْهُمْ	اُن سے	فِيْهَا	اس میں
اِلَيَّ	میری طرف	عَلَيْكُمْ	تم پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُاللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

ضمائر مرفوعہ اور مجرورہ

	رفع	جر	رفع	جر	رفع	جر
مذکر غائب	هُوَ	هٗ	هُمَا	هُمَا	هُم	هُم
مؤنث غائب	هِيَ	ها	هُمَا	هُمَا	هُنَّ	هُنَّ
مذکر حاضر	اَنْتَ	كَ	اَنْتُمَا	كُمَا	اَنْتُم	كُم
مؤنث حاضر	اَنْتِ	كِ	اَنْتُمَا	كُمَا	اَنْتُنَّ	كُنَّ
متکلم	اَنَا	ى	نَحْنُ	نَا		

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُم
مؤنث غائب	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
مذکر حاضر	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
مؤنث حاضر	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
متکلم	كِتَابِي	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	عَنْهُ	عَنْهُمَا	عَنْهُم
مؤنث غائب	عَنْهَا	عَنْهُمَا	عَنْهُنَّ
مذکر حاضر	عَنْكَ	عَنْكُمَا	عَنْكُم
مؤنث حاضر	عَنْكِ	عَنْكُمَا	عَنْكُنَّ
متکلم	عَنِّي	عَنَّا	عَنَّا

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنيه	جمع
مذكر غائب	لَهُ	لَهُمَا	لَهُم
مؤنث غائب	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
مذكر حاضر	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ
مؤنث حاضر	لَكِ	لَكُمَا	لَكُنَّ
متكلم	لِی	لَنَا	لَنَا

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	اِلَيْهِ	اِلَيْهِمَا	اِلَيْهِمْ
مؤنث غائب	اِلَيْهَا	اِلَيْهِمَا	اِلَيْهِنَّ
مذکر حاضر	اِلَيْكَ	اِلَيْكُمَا	اِلَيْكُمْ
مؤنث حاضر	اِلَيْكِ	اِلَيْكُمَا	اِلَيْكُنَّ
متکلم	اِلَيَّ	اِلَيْنَا	اِلَيْنَا

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	عِنْدَهٗ	عِنْدَهُمَا	عِنْدَهُمْ
مؤنث غائب	عِنْدَهَا	عِنْدَهُمَا	عِنْدَهُنَّ
مذکر حاضر	عِنْدَكَ	عِنْدَكُمَا	عِنْدَكُمْ
مؤنث حاضر	عِنْدَكِ	عِنْدَكُمَا	عِنْدَكُنَّ
متکلم	عِنْدِی	عِنْدَنَا	عِنْدَنَا
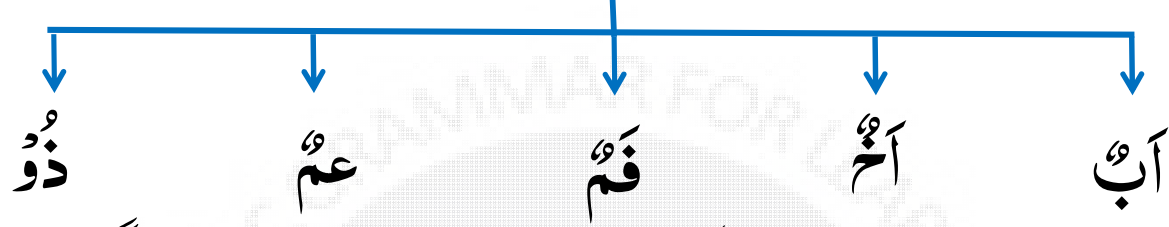
مضاف بن کر ان کی اعرابی حالت درج ذیل ہوگی

جر	نصب	رفع
اَبِی	اَبَا	اَبُوْ
اَخِی	اَخَا	اَخُوْ
فِی	فَا	فُوْ
عَمِی	عَمَا	عَمُوْ
ذِی	ذَا	ذُوْ

اَبُوْبِلَالٍ   اَخُوْزَیْدٍ   اَبُوْہُ   اَخُوْكَ   ذُوْ مَالٍ

اسماءُ الخمسةُ

مزید مثالیں :

مرفوع : اَیْنَ اَبُوْكَ؟ تیرے والد کہاں ہیں؟

منصوب : اَعْرِفُ اَبَاكَ؟ میں تیرے والد کو جانتا ہوں

مجرور : مَاذَاقُلْتَ لِاَبِیْكَ؟ تو نے اپنے والد سے کیا کہا؟

یائے متکلم اپنے مضاف کی رفع،نصب کھا جاتی ہے

یائے متکلم کے بغیر: ذَهَبَ اَخٌ ذَهَبَ اَخُوْزَیْدٍ نَصَرَ اَخَازَیْدٍ

یائے متکلم کے ساتھ: میرے بھائی نے مدد کی نَصَرَ اَخُوْ+ی نَصَرَ اَخُ+ی نَصَرَ اَخِي

اس نے مدد کی میرے بھائی کی نَصَرَ اَخَا+ی نَصَرَ اَخَ+ی نَصَرَ اَخِي

(ذو) کا استعمال اسم ظاہر کے ساتھ ہوگا

ذُوْ مَالٍ، ذُوْ خُلُقٍ

جملہ اسمیہ مندرجہ ذیل ترتیب کے مطابق بنائیں

مفرد اسم اور مفرد اسم: ....

مفرد اسم اور ضمیر منفصل کے ساتھ: ....

مفرد اسم اور مرکب توصیفی کے ساتھ: ....

مرکب توصیفی اور مفرد اسم کے ساتھ: ....

مرکب توصیفی اور مرکب توصیفی کے ساتھ: ....

مفرد اسم اور مرکب اضافی کے ساتھ: ....

مرکب اضافی اور مفرد اسم کے ساتھ: ....

مرکب اضافی اور مرکب اضافی کے ساتھ: ....

مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کے ساتھ: ....

مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کے ساتھ: ....

فہرست

مرکب جاری

مرکب جاری	=	اسم مجرور	+	حرف جر

حروف جار

ایسے حروف جو کسی اسم سے پہلے آئیں تو اسے مجرور کردیتے ہیں

حرف	معنی	حرف	معنی
بِ	میں،سے،کو،ساتھ	مِنْ	سے
فِیْ	میں	لِ	کے واسطے،کو،کے
علیٰ	پر	کَ	مانند،جیسا
اِلیٰ	کی طرف،تک	عَنْ	کی طرف سے

جار مجرور

بِسْمِ اللهِ　　فِیْ حَدِیْقَةٍ　　عَلٰی صِرَاطٍ　　اِلَی الْمَسْجِدِ

مِنْ حَامِدٍ　　لِزَیْدٍ　　کَرَجُلٍ　　عَنْ زَیْنَبَ

مِنَ الْبَیْتِ

معرف باللام سے ملانے کی صورت میں نون ساکن کو زبر دے کر ملاتے ہیں

لِعَرُوْسٍ
لِ اَلْعَرُوْسِ
لِلْعَرُوْسِ

لِ کو معرف باللام سے ملانے کی صورت میں ھمزۃُالوصل کو لکھنے میں گرادیتے ہیں

جار مجرور

حرف جر کا اثر

كِتَابٌ	فِي كِتَابٍ	حرف جار کا اثر کتاب پر
كِتَابُ اللّٰهِ	فِي كِتَابِ اللّٰهِ	حرف جار کا اثر صرف کتاب پر
اِسْمُ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	حرف جار کا اثر صرف اسم پر
شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ	عَلَىٰ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ	حرف جار کا اثر صرف شَجَرَةٍ پر

اھم ترین

حرف جر کا اثر صرف اور صرف اس کے بعد آنے والے ایک ہی اسم پر ہوتا ہے۔ باقی اسماء اگر حالت جر میں ہیں تو اس کی وجہ کچھ اور ہوگی

جار مجرور

مَسْجِدُ
مضاف
رَسُوْلِ
مضاف الیه
مضاف
اللّٰهِ
مضاف الیه
مرکب1
مرکب2
مِنْ
جار
مَسْجِدِ
مجرور
+
مضاف
رَسُوْلِ
مضاف الیه
مضاف
اللّٰهِ
مضاف الیه
مرکب1
مرکب2
مرکب3
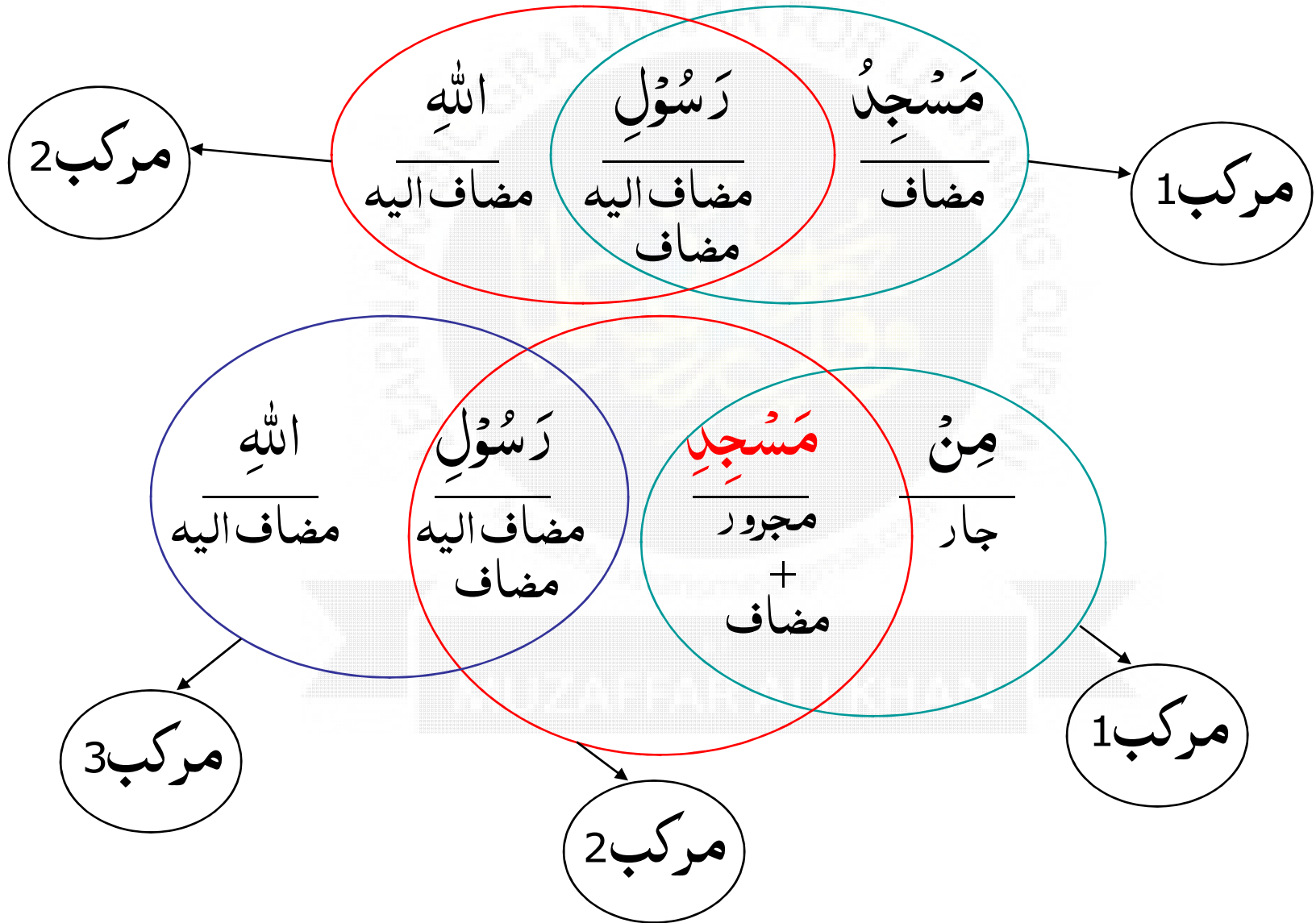
جار مجرور

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی

مِنْ	قَبْلِ	الصَّلٰوةِ	الْفَجْرِ
جار	مجرور + ظرف	مضاف الیہ + منعوت	نعت

مِنْ	بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	الْعِشَاءِ
جار	مجرور + ظرف	مضاف الیہ + منعوت	نعت

جار مجرور کا استعمال
متعلق خبر
شبه جمله خبر
خبر مؤخر
خبر مقدم
متعلق خبر کی مثالیں:
اَلطُّلَابُ جَالِسُوْنَ فِی الْفَصْلِ
اَلْمُحْسِنُ قَرِیْبٌ مِنَ الْخَیْرِ
طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِیْنَ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ
خبر مؤخر کی مثالیں:
زَیْدٌ فِی الْمَسْجِدِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اَلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْكَاذِبِیْنَ
اَلطِّفْلُ كَالْقَمَرِ
اَلْمُدَرِّسُ فِی الْغُرْفَةِ

جار مجرور کا استعمال

خبر مقدم کی مثالیں:

فِی الْبَیْتِ رَجُلٌ	وَلَنَا اَعْمَالُنَا	وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ	فِیْهَا عَیْنَانِ	اَلَکُمُ الذَّکَرُ
وَلَهُ الْاُنْثٰی	عَلَیْكَ الْبَلَاغُ	وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ
فِی قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ	لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ	وَلَهُمْ فِی الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ

تجزیہ

فِی: جار

قُلُوْبِ: مجرور و ھو مضاف

شبہ جملہ خبر مقدم

هِمْ: مضاف الیہ

مَرَضٌ: مبتدا مؤخر

وَ: حرف عطف

لَ: جار

هُمْ: مجرور ، شبہ جملہ خبر مقدم

فِی: جار

الْآخِرَةِ: مجرور ، متعلق بہ *لھم*

عَذَابٌ: مبتدا مؤخر

عَظِیْمٌ: نعت

جار و مجرور وھو مضاف اورمضاف الیه کی مثالیں

نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ	بِ + حَمْدٌ + كَ
وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ	بِ + عَهْدٌ + ي
إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	بِ + اِتِّخَاذٌ + كُمُ
اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ	بِ + عَصَوٌ + كَ
وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	فِي + قُلُوبٌ + هُمْ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ	بِ + مُزَحْزِحٌ + هُ
فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	عَلَىٰ + قَلْبٌ + كَ
	بِ + إِذْنٌ + اللَّهُ

سورة ابراهيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

سورة ابراهيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ
﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن
سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا
أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ
﴿٥﴾

مبتدا نکرہ اور خبر معرفہ کی قرآنی مثالیں

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

حرف نِدا

حرف نِد ا	پکارنے کے لئے لفظ	یَا
منادیٰ	جس کو پکارا جائے	زَیْدٌ
حرف نِدا+منادیٰ	یَا +زَیْدٌ	یَازَیْدُ

حرف نِدا+ منادیٰ معرف باللام

یَاأَیُّهَاالرَّجُلُ

یَاأَیَّتُهَاالطِّفْلَةُ

حرف نِدا+ منادیٰ مرکب اضافی

یَاعَبْدَالرَّحمٰنِ

حرف نِدا

یاایھاالرجل!مااسمک؟ — یاسیدی! اسمی عبداللّٰہ

یاعبداللّٰہ!ھل انت خیّاط او نجّار — ما انا خیّاط او نجّار یا سیدی!بل انا بوّاب

یا زید! دروس کتاب العربی سھلة — یا ایّتھا النّفس المطمئنّة

یا اَیُّھَاالطُّلَّاب اَ دُرُوس کِتَاب الْعَرَبی سَھْلَة

حرفِ نِدا

غور کریں:

آپ کا نام کیا ہے؟

حامد

میرا نام حامد ہے

محذوف

جواب سے میرا نام اور ہے کو حذف کردیا گیا

drop کردیا گیا

جیسے: مَااسْمُکَ؟ کے جواب میں اِسْمِی حَامِدٌ کے بجائے حامد کہنا

رَبٌّ: اس کا رب ← رَبُّهُ تیرا رب ← رَبُّكَ ہمارا رب ← رَبُّنَا

میرا رب ← رَبُّ+ی ← رَبِّ+ی ← رَبِّي

اے ہمارے رب ← يَارَبَّنَا

اے میرے رب ← يَارَبَّ+ی ← يَارَبِّ+ی ← يَا رَبِّي

محذوف ← رَبِّ

حرف نِدا

قرآن کریم میں اکثر اے میرے رب کی لئے رَبِّ کا استعمال کیا گیا ہے جیسے:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (سورۃ طه 25)

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب ! میرا سینہ میرے لئے کھول دے

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ (سورۃ إبراهيم 36)

اے میرے رب ! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ سے بھٹکا دیا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (سورۃ إبراهيم 40)

اے میرے رب ! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی ' اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (سورۃ إبراهيم 41)

اے ہمارے رب ! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور عذاب جہنم سے نجات دے

اسم اور حرف کا کثرت سے استعمال

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٧) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ (٨) يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (٩) فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (١٠)

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (١) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢) خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (٣)

جملہ اسمیہ میں تاکید کا انداز

خبر سے پہلے متعلقہ ضمیر سے "حصر" کا پہلو

اَللّٰہُ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
مبتدا	کلمہ حصر	خبر

اَلْقُرْآنُ	هُوَ	الْحَقُّ
مبتدا	کلمہ حصر	خبر

اَلْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
مبتدا	کلمہ حصر	خبر

زَيْدٌ	هُوَ	الصَّادِقُ
مبتدا	کلمہ حصر	خبر

اَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَائِزُوْنَ
مبتدا، مضاف	مضاف الیہ	کلمہ حصر	خبر

حروف مشبہ با لفعل

اِنَّ وَ اَخَوَاتُ اِنَّ

اِنَّ	"بیشک، یقینًا"	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ
اَنَّ	"کہ"	اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
كَاَنَّ	"گویا کہ"	كَاَنَّ الطِّفْلَ قَمَرٌ
لٰكِنَّ	"لیکن"	اِنَّ القُرْاٰنَ بَيِّنٌ لٰكِنَّ الْكَافِرِيْنَ جَاهِلُوْنَ
لَيْتَ	"کاش"	لَيْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ
لَعَلَّ	"شاید، تاکہ، امید ہے"	لَعَلَّ زَيْدًا صَادِقٌ

حروف مشبہ با لفعل

اِنَّ وَ اَخَوَاتُ اِنَّ

لٰكِنَّ — ”لیکن“

زَيْدٌ عَالِمٌ لَكِنَّ ابْنَهٗ جَاهِلٌ

اَلرَّجُلُ غَنِيٌّ لَكِنَّهٗ بَخِيْلٌ

وَقْتُ حِسَابِ النَّاسِ قَرِيْبٌ لَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ غَافِلُوْنَ

إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللّٰهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

حروف مشبہ با لفعل

اِنَّ وَ اَخَوَاتُ اِنَّ + مَا

حروف مشبہ با لفعل کے ساتھ ما"زائِدہ" کااستعمال
حروف مشبہ با لفعل کا اثر ختم کردیتا ہے

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ

اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ

اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ

اَنَّمَا هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

مرکب اشاری

اسماء الاشارہ	وہ الفاظ جو اشارہ کرنے کے لئے استعمال کئے جائیں
مشار الیہ	اسم اشارہ کے ذریعے جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے

اشارہ قریب

	رفع	نصب	جر
مذکر	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا
	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ
	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِہ	هٰذِہ	هٰذِہ
	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ
	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ

مرکب اشاری

اشاره بعید

	رفع	نصب	جر
مذكر	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ
	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ
	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ
	أُولٰئِكِ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ

مرکب اشاری

مرکب اشاری اور جملہ اسمیہ کا فرق
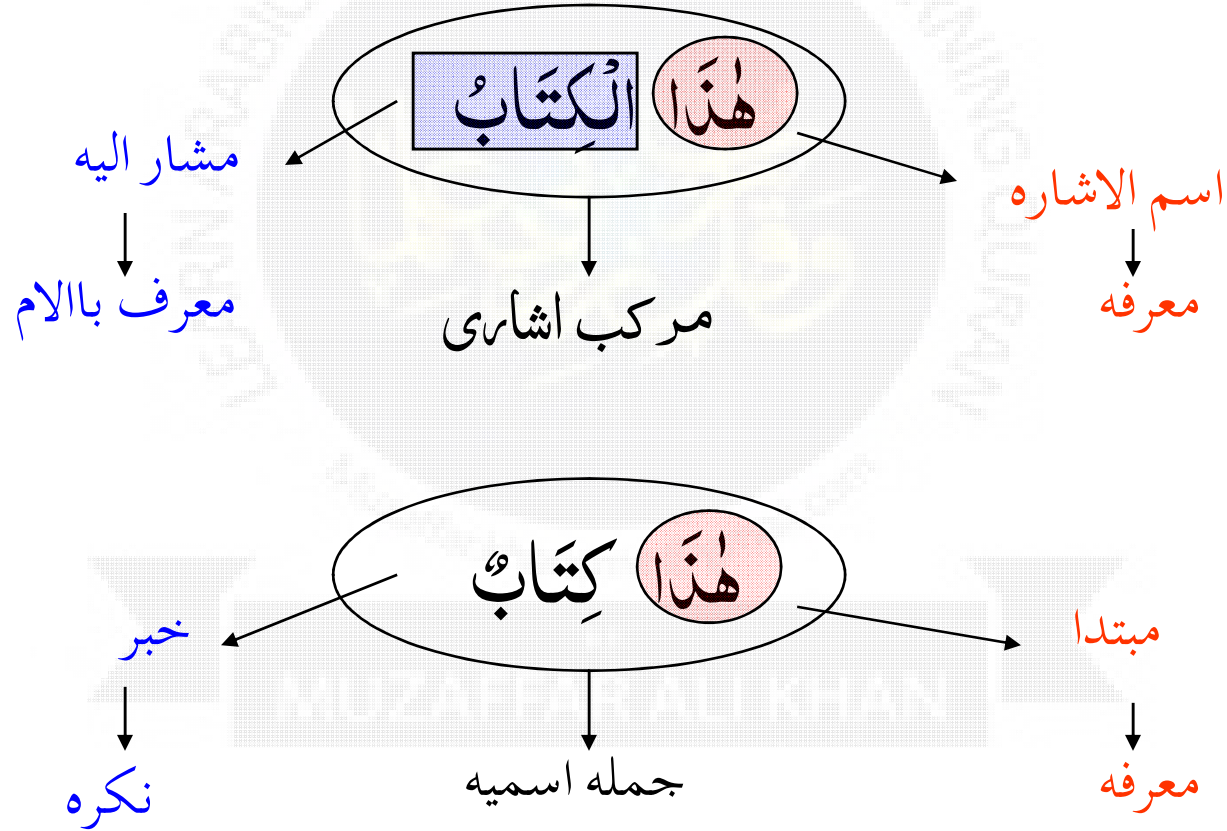
مرکب اشاری

مشار الیہ کی صفت بھی معرف باللام ہوتی ہے
هٰذَا
الرَّجُلُ
الصَّادِقُ
مرکب اشاری
یہ سچا مرد
اسم الاشارہ
مشار الیہ
صفت
هٰذَا
الرَّجُلُ
صَادِقٌ
جملہ اسمیہ
یہ مرد سچا ہے
اسم الاشارہ ، مبتدا
مشار الیہ
خبر
تِلْكَ
الْكُتُبُ
واحد موئنث
جمع مکسر
وہ کتابیں
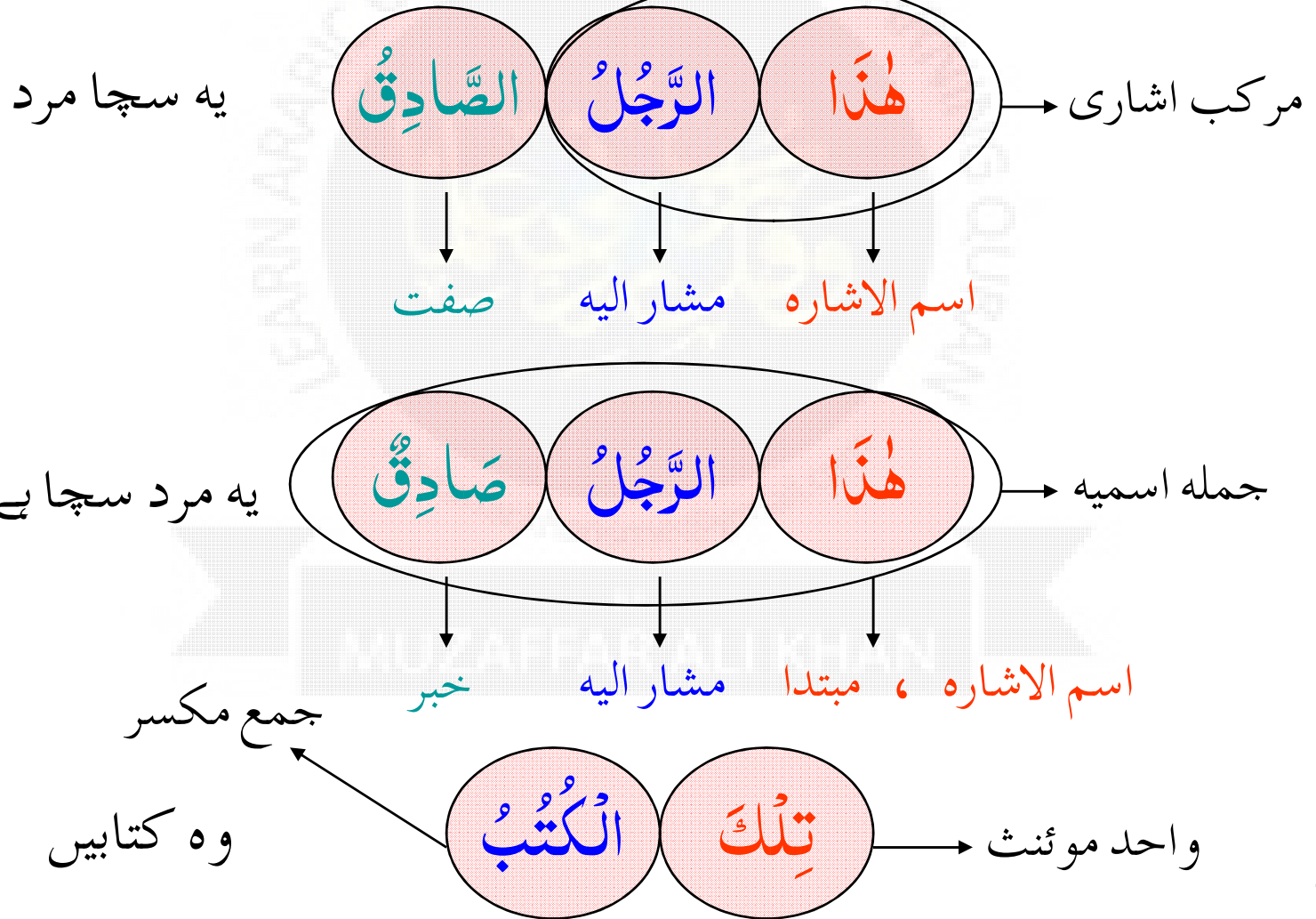
مرکب اشاری

مرکب اضافی اور اسم اشارہ

مرکب اضافی+اسم اشارہ

اشارہ مضاف کی طرف

لڑکے کی یہ کتاب

مضاف+اسم اشارہ+مضاف الیہ

اشارہ مضاف الیہ کی طرف

اس لڑکے کی کتاب
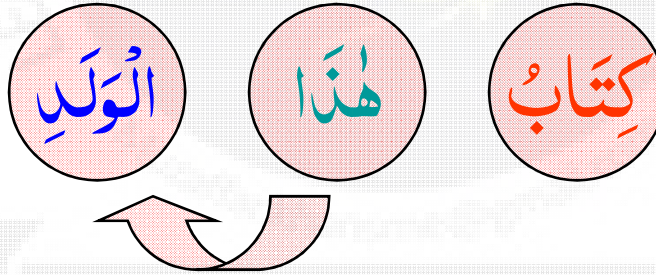
اسم اشارہ+ مرکب اضافی

جملہ اسمیہ

یہ لڑکے کی کتاب ہے

مرکب اشاری

بدل

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں

هٰذَا	جَدِيْدٌ	اَلبَيْتُ	جَدِيْدٌ	هٰذَا	البَيْتُ	جَدِيْدٌ
مبتدا	خبر	مبتدا	خبر	مبتدا	بدل	خبر

هٰذَا	الدَّرْسُ	سَهْلٌ	هٰذِهِ	البَيْضَةُ	كَبِيْرَةٌ
مبتدا	بدل	خبر	مبتدا	بدل	خبر

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

تجزیہ کریں

هٰذِهِ الدَّجَاجَةُ لِابْنِ الْمُدِيْرِ

هٰذِهِ السَّاعَةُ لِبِنْتِ الْفَلَاحِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
مبتدا	جار و مجرور، خبر	بدل ، مضاف	مضاف اليه

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

فَلِلَّهِ	عطف ، جار و مجرور ، شبه جمله خبر مقدم
الْحَمْدُ	مبتدا مؤخر
رَبِّ	بدل ، مضاف
السَّمَاوَاتِ	مضاف اليه
وَ رَبِّ الْأَرْضِ	عطف ، بدل ، مضاف ، مضاف اليه
رَبِّ الْعَالَمِينَ	بدل ، مضاف ، مضاف اليه

پس اللہ کی تعریف ہے جو آسمانوں اور زمین اور تمام جہان کا پالنہار ہے

(سورۃ الجاثیۃ. آیت36)

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (سورۃ القصص24) اے میرے رب! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں

اسماء استفہام

اسماء استفہام

اسماء جو کسی جملے کو سوالیہ بنائیں

یہ جملے میں مبتدا، خبر، فاعل، یا مفعول بن کر آتے ہیں

مَنْ	کون	کَمْ	کتنا	اَیْنَ	کہاں
کَیْفَ	کیسا	مَتٰی	کب	اَنّٰی	کہاں سے کس طرح
مَا، مَاذَا	کیا	اَیُّ	کونسا	اَیَّةُ	کونسی

مَا هٰذَا۔۔ جملہ اسمیہ۔۔ یہ کیا ہے

مَنْ اَبُوْكَ۔۔ جملہ اسمیہ۔۔ تیرا باپ کون ہے

كِتَابُ مَنْ۔۔ مرکب اضافی۔۔ کس کی کتاب

اَیُّ رَجُلٍ۔۔ مرکب اضافی۔۔ کون سا مرد

قرآنی مثالیں

مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهٗ

کون ہے جو اُس کی جناب میں سفارش کر سکے ؟

أَیْنَ مَا کُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ

کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے ؟

مَتَیٰ نَصْرُ اللّٰهِ

اللہ کی مدد کب آئے گی

بِأَیِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ

کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟

کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِیلِ

تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟

یَا مَرْیَمُ أَنَّیٰ لَكِ هٰذَا

اے مریمؑ! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ

اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ ؟

اسماء استفہام
لِ+مَا
لِمَا
کس لئے
لِ+مَاذَا
لِمَاذَا
کیوں
مِنْ+مَا
مِمَّا
کس چیز سے
فِی+مَا
فِيْمَا
کس لئے
عَنْ+مَا
عَمَّا
کس چیز کی نسبت سے
مِنْ+مَنْ
مِمَّنْ
کس شخص سے
لِ+مَنْ
لِمَنْ
کس کا
اِلٰی اَیْنَ
کہاں تک
اِلٰی مَتٰی
کب تک
مِنْ اَیْنَ
کہاں سے
بِکَمْ
کتنے میں
لِمَنِ الْکِتَابُ
کس کی کتاب ہے
لِمَا،فِيْمَا،عَمَّا۔۔۔۔۔بغیر الف کے بھی لکھا جاتا ہے: لِمَ،فِيْمَ،عَمَّ

چند مثالیں

قُل لِّمَنِ الأَرْضُ وَمَن فِيهَا
ان سے کہو' زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے؟

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللهِ
اور کون ہو گا زیادہ بہکا ہوا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ
یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟

كَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ — تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

مِنْ اَيْنَ اَنْتَ — آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟

اِلَى اَيْنَ اَنْتَ ذَاهِبٌ — آپ کس طرف جا رہے ہیں؟

بِكَمْ هٰذَا الْكِتَابُ — یہ کتاب کتنے کی ہے؟

اسماء استفہام
كَمْ
استفہامیہ
کتنا، کتنے
خبریہ
کتنے ہی
کم کے بعد والا اسم منصوب، نکرہ اور واحد ہوتا ہے
كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ کتنے درہم ہیں تمہارے پاس
کم کے بعد والا اسم مجرور ہوتا ہے خواہ واحد ہو یا جمع
كَمْ طَالِبٍ موجودٌ کتنے ھی طالب علم موجود ھیں

ظرف

ایسے الفاظ جو کسی اسم کے مقام یا کسی عمل کے وقت کا تعین کریں یہ الفاظ جملے میں عموماً مضاف کے طور پر آتے ہیں

ظَرْفُ مَكَانٍ		ظَرْفُ زَمَانٍ	
فَوْقَ	اَلْقَلَمُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ	قَبْلَ	اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ
تَحْتَ	حَامِدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	بَعْدَ	فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
أَمَامَ	بَيْتُ التَّاجِرِ أَمَامَ الْمَسْجِدِ	أَصْبَحَ	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا
خَلْفَ	بَيْتُ الطَّبِيْبِ خَلْفَ الْمَسْجِدِ	أَبَدًا	فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
مَعَ	هُوَ مَعِيَ هُنَا فِي الْبَلَدِ	يَوْمَ	مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ
عِنْدَ	مَا عِنْدِيْ سَيَّارَةٌ	أُسْبُوْع	غِبْتُ يَوْمَيْنِ فِي هٰذَا الْأُسْبُوْعُ

اسماء موصولہ

اسم موصول،اسم معرفه کی ایک قسم ہےجو کلام میں جوڑ اور ربط پیدا کرتی ہے

وہ لڑکا جو مسجد میں ہے ، زید کا بھائی ہے

		مرفوع	منصوب	مجرور
	واحد	اَلَّذِی	اَلَّذِی	اَلَّذِی
مذکر	تثنیہ	اَلَّذَانِ	اَلَّذَيْنِ	اَلَّذَيْنِ
	جمع	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ
	واحد	اَلَّتِي	اَلَّتِي	اَلَّتِي
موئنث	تثنیہ	اَللَّتَانِ	اَللَّتَيْنِ	اَللَّتَيْنِ
	جمع	اَللَّاتِي اَللَّائِی	اَللَّاتِي اَللَّائِی	اَللَّاتِي اَللَّائِی

اسماء موصولہ

اسماء موصولہ مبہم ہوتے ہیں یعنی ان سے معنی واضع نہیں ہوتے ، چنانچہ ان کے بعد کوئی مرکب یا جملہ لایا جا تا ہے۔ تاکہ بات واضع ہوسکے۔
اس مرکب یا جملہ کو"صلةُ الموصول" کہتے ہیں

اَلْوَلَدُ	الَّذِیْ	فِی	المَسْجِدِ	اَخُوْ	زَیْدٍ
مبتدا	اسم موصولہ	جار	مجرور	خبر + مضاف	مضاف الیہ
		صلة الموصول			

(وہ لڑکا جو مسجد میں ہے زید کا بھائی ہے)

اَلنِّسَاءُ	الّٰاتِی	فِی	الْبَیْتِ	مُؤْمِنَاتٌ
مبتدا	اسم الموصول	جار	مجرور	خبر
		صلة الموصول		

(وہ سب عورتیں جو گھر میں ہیں مسلمان ہیں)

اسماء موصولہ

اس کے علاوہ اسماءِ استفھام سے دو الفاظ" مَا " اور"مَنۡ" بھی اسم موصولہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں

الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِی	مَا	لِلّٰہِ
معطوف علی السمٰوٰت	عطف	مجرور	جار	مبتدا موخر	جار مجرور، شبہ جملہ، خبر مقدم
		صلۃ الموصول			

(اللہ ھی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے)

يَسۡجُدُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ — وہ سجدہ کرتے ہیں اس(اللّٰہ)کو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنۡ عَمِلَ مِنۡکُمۡ سُوۡٓءًا بِجَہَالَۃٍ — جس نے عمل کیا تم میں سے کوئی گناہ غلطی سے

وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ — اور اللّٰہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے خوب جانتاہے

اسماء موصولہ

تجزیہ کریں

اَلْکِتَابُ	الَّذِیْ	عَلَی	الْمَکْتَبِ	لِحَامِدٍ
مبتدا	اسم الموصول	جارومجرور	(صلة الموصول)	جارومجرور،
				شبہ جملہ خبر

(وہ کتاب جو میز پر ہے حامد کی ہے)

اَلْبِنْتُ	الَّتِی	اَمَامَ	الْمَکْتَبِ	مُعَلِّمَةٌ	ذَکِیَّةٌ
مبتدا	اسم الموصول	ظرف+صلة الموصول	مضاف الیه	خبر+موصوف	صفت

(وہ لڑکی جو مدرسے کے سامنے ہے ذہین معلّمہ ہے)

تمارين

حَامِدٌ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ، صادقٌ خبر
اَبُوْزَيْدٍ صَادِقٌ	ابو مبتدا و هو مضاف ،زيدٍ مضاف اليہ، صادقٌ خبر
حَامِدٌ اَبُوْزَيْدٍ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ابو بدل و هو مضاف ،زيدٍ مضاف اليہ، صادقٌ خبر
حَامِدٌ الَّذِى اَبُوْزَيْدٍ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ، الذى اسم الموصول،ابو زيدٍ مضاف و مضاف اليہ **صلة الموصول**، صادقٌ خبر
حَامِدٌ اَبُوْهُ زَيْدٌ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ، ابو مبتدا و هو مضاف، ہ مضاف اليہ ، زيد خبر ، **الجملة** ابوہ زيد خبر اول و صادق خبر ثان لحامد
حَامِدٌ الرَّجُلُ الصَّادِقُ اَبُوْزَيْدٍ	حامدٌ مبتدا ، الرجل بدل، الصادق نعت، ابو خبر و هو مضاف ، زيد مضاف اليہ

جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے تین طریقے ہم پہلے دیکھ چکے ہیں ان کا اعادہ کر لیتے ہیں :

۱: ب زائدہ کے ذریعے : مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ

↑ ب زائدہ

۲: کلمہ حصر کے ذریعے : اَلْمُؤْمِنُوْنَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

↑ کلمہ حصر

۳: حرف مشبہ بالفعل کے ذریعے : اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ

↑ حرف مشبہ بالفعل

جملہ اسمیہ میں تاکید

۴: لَام ابتدَا

لَ فتح کے ساتھ مبتدا سے پھلے تاکید کے لئے استعمال کیا جاتا ، یہ مبتدا پر کوئی اثر نھیں ڈالتا

وَ لَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ — وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ — وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ

اس جملہ پرغور کریں ← لَبَيْتُكَ اَجْمَلُ

اب اس جملہ پر اِنَّ لانے کے لئے لام کو خبر پر لے جائیں گے کیوں کہ اِنَّ اور لام ایک ساتھ نہیں آ سکتے

اِنَّ بَيْتَكَ لَاَجْمَلُ

اس لام کو جو اب خبر پر آگئی اسے **لام مُزَحْلَقَة** کھتے ہیں

جملہ اسمیہ میں تاکید

لام مزحلقۃ کی مثالیں

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ	بیشک آپ البتہ پیغمبروں میں سے ہیں
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ	بیشک نیکوکار البتہ نعمتوں میں ہونگے
إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ	بیشک تمام انسان البتہ خسارے میں ہیں
إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ	بیشک میرا رب البتہ دعاؤں کا خوب سننے والا ہے
إِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ	بیشک اللہ البتہ خوب سننے والا ' خوب جاننے والا ہے
إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ	بیشک یہ البتہ سچا قصہ ہے
إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ	بیشک منافقین البتہ جھوٹے ہیں

جملہ اسمیہ میں تاکید

لام مزحلقۃ کی مثالیں

إِنَّ إِلَـٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ — بیشک تمہارا معبود یقینا ایک ہی ہے

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ — بیشک ان کا رب آج ان کے بارے میں یقینا بہت باخبر ہے

إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ — بیشک سب سے کمزور گھر یقینا مکڑی کا گھر ہے

إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ — بیشک سب سے بری آواز یقینا گدھے کی آواز ہے

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ — بیشک انسان اپنے رب کا یقینا بڑا ناشکرا ہے

وَإِنَّهُ عَلَى ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ — اور بیشک وہ اس پر یقینا گواہ ہے

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ — اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقینا بہت سخت ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدل کر آنے میں یقینا نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لئے

جملہ اسمیہ میں تاکید

۵: ما اور اِلَّا کا استعمال

مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

نہیں ہیں محمد مگر ایک رسول

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

نہیں ہے ہمارے ذمہ مگر صاف صاف پہونچادینا

مَا يَأْتِيْهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

نہیں آتا ان کے پاس کوئی بھی رسول مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں

مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

نہیں ہے کوئی بھی مدد سوائے زبردست حکمت والے اللہ کی طرف سے

جملہ اسمیہ میں تاکید

۶: اِنْ اور اِلَّا کا استعمال

اِنْ ھٰذا اِلَّا ذِکْرٌ

اِنْ ھٰذا اِلَّا سَحْرٌ مُّبِیْنٌ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً

اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِیْنٌ

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ

جملہ اسمیہ میں تاکید

۷: لائے نفی جنس

اگر لا کے بعد کوئی نکرہ اسم بغیر تنوین کے حالت نصب میں آئے تو اس اسم کی پوری جنس کی نفی ہوجاتی ہے، یہ لا لائے نفی جنس کہلاتی ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ   لَا رَيْبَ فِيْهِ

لَا مُضِلَّ لَهٗ   لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ   لَا هَادِيَ لَهٗ

جملہ اسمیہ میں تاکید

۸: جار مجرور ، شبہ جملہ خبر مقدم

الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لِلّٰهِ
معطوف علی السمٰوٰت	عطف	مضاف الیہ	مبتدا موخر، مضاف	جار مجرور، شبہ جملہ، خبر مقدم

(اللّٰہ ہی کی ہے بادشاھت آسمانوں اور زمین کی)

الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَزَائِنُ	لِلّٰهِ
معطوف علی السمٰوٰت	عطف	مضاف الیہ	مبتدا موخر، مضاف	جار مجرور، شبہ جملہ، خبر مقدم

(اللّٰہ ہی کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے)

اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ (ہماری ہی طرف ہے تمہارا لوٹنا)

تمّ والحمد كله لله تعالى